58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

الکاراز واپسی کے لئے تیار

(تفصیلات اندر)

مزید مقابلے کھیلنے ہوں گے: کوٹینیو

(تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 238 | صفحات: 08 | ۳۰ اگست ۲۰۲۶ء بروز اتوار بمطابق ۱۶ ربیع الاول ۱۴۴۸ | Sunday 30th August 2026 | جلد نمبر 58

اس ماہ کے آخری اور اگلے ماہ کے پہلے روز گرج چمک اور بارش

2 ستمبر سے 10 ستمبر تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی توقع

سرینگر/کشمیر نیوز سروس کے مطابق محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین پیش گوئی میں کہا گیا ہے کہ 29 اور 30 اگست کو موسم مجموعی طور پر گرم اور مرطوب رہے گا، اور مختلف مقامات پر خاص طور پر صبح سویرے اور دوپہر کے اوقات میں مختصر مدت کے لیے بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 31 اگست اور یکم ستمبر کو کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کے ایک یا دو وقفے متوقع ہیں۔ صبح سویرے اور دوپہر کے اوقات میں، خاص طور پر جموں ڈویژن کے چند اضلاع میں، مختصر وقت کے لیے تیز یا موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ 2 ستمبر سے 10 ستمبر تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی توقع ہے، اگرچہ صبح سویرے اور دوپہر کے اوقات میں مختلف مقامات پر مختصر مدت کے لیے بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ 31 اگست اور///1

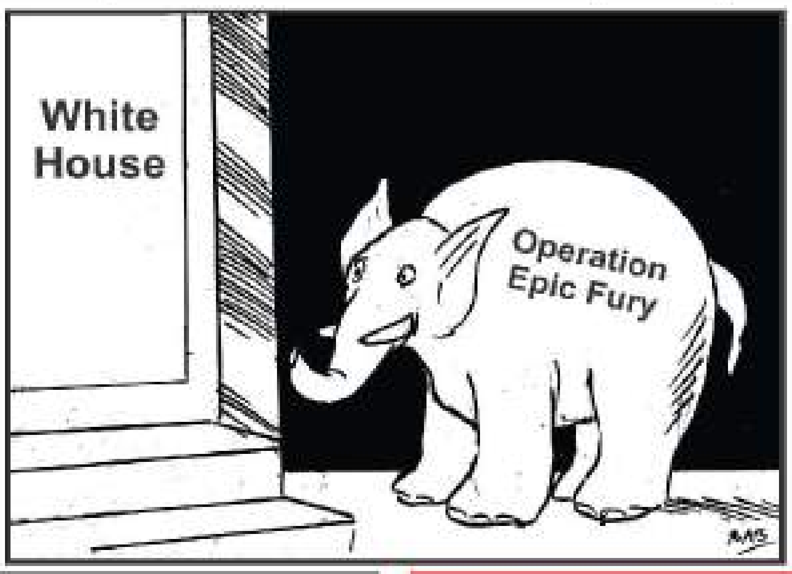

اقدار اور کردار کے بغیر تعلیم نامکمل رہتی ہے/راج ناتھ سنگھ

بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی کے گیارہویں کانووکیشن سے خطاب

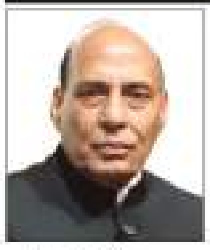

سرینگر/یو پی آئی/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ ایسی تعلیم جو صرف ڈگری حاصل کرنے تک محدود ہو اور انسان کے کردار کی تعمیر نہ کرے، اس کی کوئی حقیقی اہمیت نہیں، کیونکہ اقدار اور کردار کے بغیر تعلیم نامکمل رہتی ہے۔ وہ ہفتہ کو لکھنؤ میں بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی کی گیارہویں کانووکیشن تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ راج ناتھ سنگھ نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی اقدار، حساسیت، عاجزی اور وسیع النظری کو بھی اپنی شخصیت کا حصہ بنائیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ کسی بھی کامیابی کی اصل قدر اسی وقت سامنے آتی ہے جب اس کی بنیاد مضبوط اقدار پر قائم ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر تعلیم کسی/2

جموں وکشمیر کے کھلاڑی ہندوستان کے روشن مستقبل کے نمائندے/LG

ہاکی کے شہرت یافتہ کھلاڑی میجر دھیان چند کو خراج عقیدت، کھیلوں کے قومی دن پر خطاب

سرینگر/جے کے این ایس/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کے روز قومی کھیلوں کے دن کے موقع پر ہاکی کے جادوگر میجر دھیان چند کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور کھیلوں کی انسانوں کی کردار سازی کو اجاگر کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے میجر دھیان چند کو ہندوستان کی سب سے گہری اور پائیدار علامتوں میں سے ایک کے طور پر بیان کیا، جن کی چمک نے دنیا کو ہندوستان کی بے پناہ کھیلوں کی صلاحیتوں کو تسلیم کرنے پر مجبور کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق کھیلوں کے قومی دن کے موقع پر SKUAST میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مشاہدہ کیا کہ میجر دھیان چند کی ہاکی اسٹک کا ہر اسٹروک نظم وضبط، لگن اور قوت ارادی کی علامت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کھیل صرف تمغوں کے بارے میں نہیں ہیں بلکہ لچک، اتحاد اور قوم کی تعمیر کے جذبے کو فروغ دینے کے بارے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل زندگی کا سب سے ایماندار استاد ہے۔ کھیل کا میدان کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔ بلکہ یہ آپ کو واضح طور پر بتاتا ہے کہ آپ آج کہاں کھڑے ہیں اور کل بہتر بننے کے لیے آپ کو کیا کرنا چاہیے۔ کھیلوں میں کوئی شارٹ کٹ نہیں ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر کا کہنا تھا کہ ہاکی کی ٹرف پر بھی بہانوں کی کوئی جگہ نہیں۔ صرف محنت، موقع اور آپ کے کردار کا امتحان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل قوم کی تعمیر کی بنیادی طاقت کو فروغ دیتے ہیں جس کی معاشرے کو ضرورت ہے۔ منوج سنہا کا کہنا تھا کہ کھیل ایسے نوجوان پیدا کرتے ہیں جو گرنا جانتے ہیں اور پھر دوبارہ اٹھ کر ترنگا کا جھنڈا لہراتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل اس جذبے اور جذبات کو پروان چڑھاتے ہیں جو ہمیں مشترکہ فتح پر یقین کرنا سکھاتے ہیں۔ نوجوانوں کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کھیل خوابوں کو پنکھ دیتے ہیں۔ انہوں نے جموں کشمیر کے نوجوان کھلاڑیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ/3

ہندوستان ازبکستان حکمت عملی پر مبنی شراکت داری میں اہم پیش رفت/مودی

آج تاشقند میں میزبان صدر مرزایوف کے ساتھ دوطرفہ بات چیت

نئی دہلی/یو این آئی/ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ازبکستان اور جمہوریہ کرغیز کے ان کے دورے سے وسطی ایشیا میں ہندوستان کی حکمت عملی پر مبنی شراکت داری مضبوط ہوگی اور امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کو تقویت ملے گی۔ مسٹر مودی نے دونوں ملکوں کے چار روزہ دورے پر روانہ ہونے سے پہلے ہفتہ کو ایک بیان میں کہا کہ وہ صدر شوکت مرزایوف کی دعوت پر 29 اور 30 اگست کو سرکاری دورے کے لیے تاشقند میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ صدر مرزایوف کے ساتھ دوطرفہ اہمیت کے مختلف امور پر بات چیت کے لیے پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا، "حالیہ برسوں میں ہندوستان-ازبکستان حکمت عملی پر مبنی شراکت داری میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ میں صدر مرزایوف کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری، ڈیجیٹل رابطے، دفاع اور توانائی کے شعبوں میں ہمارے تعاون کو مزید گہرا کرنے اور وکست بھارت اور یاگی ازبکستان کے ہمارے مشترکہ تصورات کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی بات چیت کا منتظر ہوں۔" وزیراعظم نے کہا کہ وہ تاشقند اسٹیٹ یونیورسٹی آف لاء اور فیفل انسٹی ٹیوٹ میں شاستری یادگار اور جواہر لعل نہرو کے مرکز کا بھی دورہ کریں گے، جو دونوں ملکوں کو جوڑنے والے قریبی تعلقات اور عوام سے عوام کے تعلقات کے لیے ایک خراج عقیدت ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ تاشقند سے وہ کرغیز جمہوریہ کے صدر صادر ژاپاروف کی دعوت پر 26ویں ایس سی او سربراہ اجلاس میں شرکت کے لیے بشکیک کا سفر کریں گے، جو اس تنظیم کے 25 سال مکمل ہونے کی علامت ہے۔ ہندوستان 2017 سے ایس سی او کا فعال اور تعمیری رکن رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں خطے کے لیے ہندوستان کے نقطہ نظر کو آگے بڑھانے کا منتظر ہوں، جو سلامتی، روابط اور مواقع پر مبنی ہے، اور ایسے خطے کے لیے رکن ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کا خواہاں ہوں جو دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی کے بحران سے پاک ہو، جو ہمارے پڑوس اور اس سے آگے امن اور/4

مشکوک ڈرون کی پرواز، پونچھ، راجوری میں وسیع تلاشی آپریشن

ہفتہ کی صبح مختلف مقامات پر زمین سے تلاشی شروع کردی گئی

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول سے متصل علاقے میں مشتبہ پاکستانی ڈرون کی پرواز دیکھے جانے کے بعد سلامتی فورسز نے ہفتہ کی صبح بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کردی۔ حکام کے مطابق ڈرون کو جمعہ کی دیر شام مینڈھر سیکٹر کے بالاکوٹ علاقے میں دیکھا گیا تھا، جس کے بعد سرحدی علاقوں میں نگرانی مزید سخت کردی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ مشتبہ ڈرون بالاکوٹ کے گاؤں بیروتی کے قریب فضا میں نظر آیا۔ مشاہدے کے مطابق ڈرون منگل نار-ڈبروٹ کی سمت بڑھا اور بعد میں واپس پاکستان کی جانب چلا گیا۔ واقعے کے بعد لائن آف کنٹرول پر تعینات فوجی دستوں کو چوکس کردیا گیا اور سرحدی علاقے میں نگرانی کا عمل مزید بڑھا دیا گیا۔ سلامتی فورسز کو خدشہ ہے کہ ڈرون کے ذریعے کسی مشکوک چیز کو علاقے میں گرایا یا منتقل کیا گیا ہو سکتا ہے۔ اسی امکان کے پیش نظر فوج اور دیگر سلامتی اہلکاروں نے ہفتہ کی صبح مختلف مقامات پر زمین سے تلاشی شروع کردی۔ اہلکار اس بات کا بھی جائزہ/5

عصمت دری اور اس کے بعد موت تحقیقات کرائم برانچ کو سونپ دی گئی

جموں/ضلع کشتواڑ میں ایک 15 سالہ لڑکی کی عصمت دری اور اس کے بعد موت کی تحقیقات کرائم برانچ کو سونپ دی گئی ہے۔ نوجوان کو اس کے اسکول ٹیچر نے کئی ماہ سے مبینہ طور پر زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ وہ 20 اگست کو حمل ختم کرنے کے طریقہ کار کے دوران انتقال کر گئیں۔ پولیس کی اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) نے اب تک اس کیس کے سلسلے میں چھ لوگوں کو گرفتار کیا ہے، جن میں مبینہ عصمت دری کرنے والے ٹیچر اور ایک نرس بھی شامل ہے۔ کیس کی کرائم برانچ کو منتقلی فوری اور جامع تحقیقات اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کے مطالبات کے درمیان ہوئی ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس، کرائم برانچ، سارہ رضوی نے تصدیق کی کہ ایجنسی کو کیس کی منتقلی کے حوالے سے پولیس ہیڈکوارٹر سے مواصلت موصول ہوئی ہے۔

لداخ سے دفعہ 371 کے تحت خصوصی دفعات فراہم کرنے کا وعدہ

وزیراعظم کی حمایت سے اس سمت میں پیش رفت جاری ہے/کرن رججو

سرینگر/یو پی آئی/ مرکزی وزیر کرن رججو نے کہا ہے کہ حکومت لداخ کے لیے دفعہ 371 کے تحت خصوصی آئینی انتظامات وضع کرنے کے منصوبے پر آگے بڑھ رہی ہے اور یہ عمل اب عملی شکل اختیار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ انتظامات کا مقصد لداخ کی منفرد ثقافتی شناخت، روایات اور مقامی مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ لیہہ میں ڈروک پدما کارپو اسکول کی سلور جوبلی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کرن رججو نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے لداخ کے عوام سے دفعہ 371 کے تحت خصوصی دفعات فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا، جبکہ وزیراعظم نریندر مودی کی حمایت سے اس سمت میں پیش رفت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 371 کے تحت ملک کی بعض ریاستوں کو خصوصی آئینی تحفظات حاصل ہیں اور اسی طرز پر لداخ کے لیے خصوصی انتظامات وضع کرنے کی کوشش کی جاری ہے۔ ان کے مطابق اس اقدام سے خطے کے لوگوں کو زیادہ بااختیار بنانے اور ان کی ثقافتی و سماجی شناخت کو محفوظ رکھنے میں مدد ملے گی۔ کرن رججو نے لداخ میں انتظامی ڈھانچے کو مزید وسعت دینے کے حکومتی منصوبے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں لداخ میں صرف لیہہ اور/8

شکر اور نمک والی غذاؤں پر سرخ وارننگ لیبل کی تجویز

فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی نے غذائی اشیاء کے حوالے سے قواعد وضع کئے

سرینگر/ٹی ای این/ بھارتی فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی (ایف ایس ایس اے آئی) نے پیک شدہ غذائی اشیا میں زیادہ مقدار میں چکنائی، شکر اور نمک کے استعمال کے بارے میں صارفین کو فوری طور پر خبردار کرنے کے لیے پیکٹ کے سامنے سرخ رنگ کا وارننگ لیبل لگانے کی تجویز پیش کی ہے۔ اتھارٹی نے یہ تجویز سپریم کورٹ میں جمع کرائے گئے ایک تفصیلی حلف نامے میں پیش کی ہے۔ مجوزہ نظام کے تحت ایسے پیک شدہ کھانے جن میں اضافی سیر شدہ چکنائی، اضافی شکر اور نمک میں سے دو یا اس سے زیادہ اجزا مقررہ حد سے زیادہ ہوں گے، ان کے پیکٹ کے سامنے سرخ رنگ کے چوکونوں والے خانے میں واضح وارننگ درج کی جائے گی۔ یہ حدیں بھارتی طبی تحقیقاتی کونسل اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نیوٹریشن کی جانب سے جاری کردہ ہندوستانیوں کے لیے 2024 کی غذائی رہنما ہدایات کے مطابق مقرر کی جائیں گی۔ ایف ایس ایس اے آئی کے مطابق وارننگ پر ضرورت کے مطابق "زیادہ چکنائی"، "زیادہ شکر"، "زیادہ نمک" اور "انتہائی میٹھا مشروب" جیسے الفاظ درج ہوں گے، تاکہ صارفین خریداری کے وقت ہی یہ جان سکیں کہ متعلقہ مصنوعات میں صحت کے لیے تشویش کا باعث بننے والے اجزا کی مقدار زیادہ ہے۔ وارننگ کا فونٹ پیکٹ کے پچھلے حصے میں موجود غذائی معلومات کی جدول میں استعمال ہونے والے/6

ڈیوٹی کے دوران ایک ہی دن میں فائر سروس کے دو اہلکار جاں بحق

سرینگر اور بڈگام میں واقعات پیش، دل کی دھڑکنیں بند ہونے کا خدشہ

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے دو اہلکار ہفتہ کو سرینگر اور بڈگام میں اپنی اپنی تعیناتی کی جگہوں پر ڈیوٹی کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوگئے۔ حکام کے مطابق سرینگر کے بمنہ علاقے کے رہائشی بلال احمد (ایل ایف ایم-1306) کو بٹہ مالو میں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے صدر دفتر میں ڈیوٹی کے دوران اچانک دل کا دورہ پڑا۔ وہ 1998ء سے وابستہ تھے اور صدر دفتر میں تعینات تھے، جہاں وہ آر پی کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے تھے۔ ایک الگ واقعے میں بڈگام کے ماگام فائر اسٹیشن پر تعینات غلام قادر (ایم ڈی-30) بھی ڈیوٹی کے دوران دل کا دورہ پڑنے کے باعث جاں بحق ہوگئے۔ ایک ہی دن محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے دو اہلکاروں کی موت کی خبر سے محکمے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔

اننت ناگ کے نجی اسپتال میں 35 سالہ مریض کی موت

اہل خانہ کا طبی غفلت کا الزام، سرجری کی پیچیدگی نہیں/ڈاکٹر

اننت ناگ/جے کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام سے تعلق رکھنے والے 35 سالہ مریض کی اننت ناگ کے ایک نجی اسپتال میں موت واقع ہوگئی، اہل خانہ نے مبینہ طبی غفلت کا الزام عائد کرتے ہوئے اسپتال میں احتجاج کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ قیمو، کولگام کے رہائشی غلام نبی وانی کے 35 سالہ بیٹے مشتاق احمد وانی کو گزشتہ روز گردے کی پتھری کی سرجری کے لئے "ملتی پرائیویٹ اسپتال" واقع کے پی روڈ، نئی بستی اننت ناگ میں داخل کیا گیا تھا۔ حکام کے مطابق سرجری کے بعد مریض کی حالت مستحکم تھی، تاہم 29 اگست کو اچانک اس کی طبیعت بگڑ گئی اور اسی اسپتال میں اس کی موت واقع ہوگئی۔ واقعے کے بعد متوفی نوجوان کے لواحقین نے ڈاکٹروں پر طبی غفلت کا الزام عائد کرتے ہوئے اسپتال میں احتجاج کیا۔ پولیس بھی موقع پر پہنچی اور واقعے کے حقائق اور حالات کا جائزہ لیا۔

کشمیر میں بڈگام اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا کے درمیان ٹرین سروس

وادی اور جموں خطے کے درمیان براہ راست رابطہ بن گیا

سرینگر/کے این ایس/ ناردرن ریلوے کے جموں ڈویژن نے جمعہ کے روز کشمیر میں بڈگام اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا کے درمیان ٹرین سروس بحال کردی ہے، جس سے وادی اور جموں خطے کے درمیان براہ راست رابطہ بن گیا۔ ناردرن ریلوے کے جاری کردہ بیان کے مطابق، ٹرین نمبر 04688/04687 کا آپریشن 29 اگست سے بڈگام (BDGM) اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا (SVDK) کے درمیان اپنے معمول کے روٹ پر ہوگا۔ ٹرین 04688 صبح 7 بج کر 20 بجے بڈگام سے روانہ ہوگی اور دوپہر 1 بجے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا پہنچے گی۔ واپسی کے سفر میں، ٹرین 04687 دوپہر 1 بجے 45 کٹرا سے روانہ ہوگی اور رات 8 بجے بڈگام پہنچے گی۔ اس سروس کی بحالی سے کشمیر وادی کے لوگوں، طلباء، ملازمین اور ماتا ویشنو دیوی کے دربار جانے والے زائرین کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔

زہان پورہ بارہمولہ میں آثار قدیمہ کی کھدائی کے دوسرے مرحلہ کا آغاز اور جائزہ

سب سے اہم دریافتوں میں سے کھدائی کے ایک علاقے سے برآمد ہونے والا انسانی ڈھانچہ تھا/ماہرین

بارہمولہ/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے بارہمولہ کے زہان پورہ میں جاری آثار قدیمہ کی کھدائی کے مقام کا دورہ کیا تاکہ کھدائی کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے، اس مقام کی تاریخی اور آثار قدیمہ کی اہمیت کا جائزہ لیا جا سکے اور کھدائی کے مرحلہ دوم کا آغاز کیا جا سکے۔ اس دورے میں وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی، پرنسپل سیکرٹری محکمہ ثقافت، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ، ڈائریکٹر آرکائیوز، آرکیالوجی اینڈ میوزیمز، ایس ایس پی بارہمولہ، ایس ڈی ایم اوڑی، کشمیر یونیورسٹی اور گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ کے فیکلٹی ممبران کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔ زہان پورہ بارہمولہ کے علاقے میں ایک اہم آثار قدیمہ مقام ہے اور اس میں گزشتہ ادوار میں اس علاقے میں آباد کمیونٹیوں کے رہائشی نمونوں، مادی ثقافت، ٹیکنالوجی اور طرز زندگی کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کرنے کی کافی صلاحیت موجود ہے۔ ایسے مقامات پر آثار قدیمہ کی کھدائی کے ذریعے محققین مادی باقیات کی مدد سے ماضی کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان باقیات میں تعمیراتی ڈھانچے، برتن، اوزار، دھاتی اشیاء، انسانی ڈھانچے اور دیگر آثار قدیمہ کے/7

سابق وزیر غلام حسن خان

طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے

شوپیاں/ سابق وزیر غلام حسن خان کا ہفتہ کی شام جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع میں طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا، یہ بات خاندان کے ایک رکن نے بتائی۔ خان، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے سابق رہنما، 2002 میں جموں اور کشمیر قانون ساز اسمبلی کے لیے منتخب ہوئے تھے۔ بعد میں انہوں نے سماجی بہبود کے وزیر مملکت کے طور پر خدمات انجام دیں۔ خان نے بعد میں پی ڈی پی سے علیحدگی اختیار کی اور 2008 کے انتخابات آزادانہ طور پر لڑے۔ انہیں شوپیاں میں ان کے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

لیفٹیننٹ گورنر نے تیسرے سی آئی آئی جے اینڈ کے ہیلتھ کنکلیو کا اِفتتاح کیا

لیفٹیننٹ گورنر نے "ہیلتھ سروسز اینی ٹائم، اینی ویئر" کے ویژن کو اُجاگر کیا

سری نگر/ 29 اگست // لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج آئی آئی سی جے اینڈ کے ہیلتھ کنکلیو کے تیسرے ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ انہوں نے "ہیلتھ سروسز اینی ٹائم، اینی ویئر" کے تبدیلی لانے والے ویژن پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صحت شعبے کے مستقبل کی تشکیل میں جدت، مضبوطی اور شامل نمو کے کردار کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے اُجالا سائیکلس کی جانب سے اپنے نئے اقدام "ہیپی اینڈ ویل ایجنگ فاؤنڈیشن" کے آغاز پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کنکلیو تبادلہ خیال کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے اور جموں وکشمیر سمیت دیگر ریاستوں میں صحت خدمات کی فراہمی کو ازسرِ نو متعین کرنے کا اجتماعی موقع فراہم کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایک آشا کارکن کی مثال دیتے ہوئے جو ٹیلی کنسلٹیشن کے ذریعے دور دراز دیہاتوں کے مریضوں کو ضلعی ہسپتالوں سے جوڑتی ہے، کہا کہ ٹیلی میڈیسن ایک انقلابی قدم ہے جو جغرافیائی رکاوٹوں کو ختم کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکنالوجی کو انسانیت کی خدمت کرنی چاہیے تاکہ سب سے دور دراز کیئر بھی بروقت طبی سہولیات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی اور وسائل سے ایسے حل تلاش کرنے کی ترغیب ملنی چاہیے جن کے ذریعے تمام شہریوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات آسانی سے دستیاب ہوں۔ انہوں نے شراکت داروں پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کو کم لاگت اور زیادہ موثر اختراعات۔۔۔/ 101

بی جے پی کے سینئر رہنما ڈاکٹر علی محمد میر کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

وفد نے بڈگام کے مختلف ترقیاتی مسائل اور عوامی ضروریات کو اجاگر کیا

سرینگر، 29 اگست //// بی جے پی کے سینئر رہنما ڈاکٹر علی محمد میر کی قیادت میں ایک وفد نے آج جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور بڈگام ضلع سے متعلق مختلف ترقیاتی مسائل اور عوامی نوعیت کے اہم امور کو ان کے سامنے پیش کیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع بڈگام میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں میں بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وفد نے عوام کو درپیش مسائل اور ضلع کی مجموعی ترقی سے متعلق امور لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے رکھے اور ان کے بروقت حل کے لیے ضروری اقدامات کی اپیل کی۔ وفد نے بڈگام ضلع میں سڑکوں، بنیادی سہولیات، عوامی خدمات اور دیگر ترقیاتی شعبوں سے متعلق مسائل کی جانب بھی توجہ مبذول کرائی۔ اس موقع پر ضلع کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے پر زور دیا گیا۔ ڈاکٹر علی محمد میر نے لیفٹیننٹ گورنر کو بڈگام کے عوام کو۔۔۔/ 102

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا ضلع سکریٹری بڈگام کیساتھ اظہارِ تعزیت

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر عمر عبداللہ کے پارٹی دیرینہ رکن اور ضلع سکریٹری بڈگام خواجہ غلام احمد میر المعروف قسیم کی نیک سیرت اور پارسا اہلیہ محترم کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحومہ کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومہ جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر کی قیادت میں پارٹی کے ایک وفد نے مرحومہ کے گھر جا کر تعزیت تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ اس موقعے پر مرحومہ کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے۔ ان کے ہمراہ صوبائی۔۔۔/ 103

نیشنل کانفرنس ایک تحریک، ایک نظریہ اور ایک احساس

سازشی عناصر کے مذموم عزائم ہمیشہ عوامی طاقت کے سامنے خاک میں ملتے رہے/ ساگر

سرینگر// نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری و رکن اسمبلی خانیار حاجی علی محمد ساگر نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے ازلی دشمن وقتاً فوقتاً نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنے کی سازشیں رچاتے رہے ہیں، تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور عوام کے بھرپور اعتماد، تعاون اور اشتراک کی بدولت ان سازشی عناصر کے مذموم عزائم ہر دور میں خاک میں ملتے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس عوام کے دلوں میں رچی بسی جماعت ہے اور اس کی جڑیں جموں وکشمیر کی تاریخ، عوامی جدوجہد اور قربانیوں سے جڑی ہوئی ہیں۔ پارٹی ہیڈکوارٹر پر ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حاجی علی محمد ساگر نے کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ کے عوام نے نیشنل کانفرنس کو ہمیشہ اپنی حقیقی عوامی نمائندہ جماعت کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس نے ہر دور میں یہاں کے لوگوں کے حقوق، جذبات اور احساسات کی ترجمانی کی ہے اور عوام کو جمہوری و بنیادی حقوق دلانے کی جدوجہد میں بے شمار مالی، سیاسی اور جانی قربانیاں پیش کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی تاریخ دراصل جموں وکشمیر کے عوام کی سیاسی بیداری، جمہوری جدوجہد اور حقوق کی بازیابی کی تاریخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک تحریک ہے، ایک نظریہ ہے اور ایک احساس۔۔۔/ 106

سرینگر شہر کے عوام دہائیوں سے مصائب ومشکلات سے دوچار/ الطاف بخاری

نیشنل کانفرنس کی سب سے بڑی ناکامی عوام سے کئے وعدوں پر عملدرآمد نہ کرنا ہے

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے کہا ہے کہ سرینگر کے عوام نے بالخصوص 1990 کے بعد کئی دہائیوں تک سیاسی استحصال، نظراندازی اور ترقیاتی پسماندگی کا سامنا کیا ہے۔ انہوں نے حکمران نیشنل کانفرنس پر 2024 کے اسمبلی انتخابات کے دوران جھوٹے وعدوں کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ وہ سرینگر میں اپنی پارٹی کے صدر دفتر میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے، جس میں پیپلز کانفرنس کی ضلع صدر سرینگر نگہت گل اور نواب بازار، سرینگر کے سابق کارپوریٹر عنایت حسین میر نے اپنے ساتھیوں سمیت اپنی پارٹی میں باضابطہ شمولیت اختیار کی۔ نئے ساتھیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ اپنی پارٹی کسی فرد یا خاندان کی جماعت نہیں بلکہ عوام کی جماعت ہے، جہاں تمام کارکن برابر ہیں اور عوام کی خدمت خلوص، دیانت داری اور لگن کے ساتھ کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی میں مسلسل لوگوں کی شمولیت اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام اب یہ سمجھنے لگے ہیں کہ اپنی پارٹی عوامی مسائل اور ان کے مفادات کے حوالے سے اپنے عزم میں ہمیشہ مخلص رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2024 کے انتخابات کے دوران پارٹی کے خلاف گمراہ کن پروپیگنڈا کر کے عوام میں غلط فہمیاں پیدا کی گئیں۔۔۔۔/ 105

جموں وکشمیر بی جے پی کی 'سیوا سنکلپ ابھیان' کیلئے ایک روزہ ورکشاپ

ترقیاتی کامیابیوں اور فلاحی اسکیموں کو نچلی سطح تک پہنچانے کا منصوبہ

جموں، 29 اگست// جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی نے پارٹی ہیڈکوارٹر ترکوٹہ نگر جموں میں ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا، جس کا مقصد وزیراعظم نریندر مودی کی سالگرہ اور ان کی 25 سالہ مسلسل عوامی خدمت کے موقع پر 'سیوا سنکلپ ابھیان' کے لیے جامع لائحہ عمل تیار کرنا تھا۔ اس مہم کے ذریعے مودی حکومت کی ترقیاتی کامیابیوں اور عوامی فلاح وبہبود کے اقدامات کو نچلی سطح تک پہنچانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ ورکشاپ سے جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما، بی جے پی کے سابق ریاستی صدر، ہریانہ حکومت کے سابق وزیر اور بی جے پی کے سابق قومی سکریٹری او پی دھانکر، جو ورکشاپ کے مرکزی مقرر تھے، اور بی جے پی جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے خطاب کیا۔ اس موقع پر سابق نائب۔۔۔/ 104

سکینہ اِیتو نے چیک صمد کا دورہ کیا اور عوامی دربار کا اِنعقاد کیا

سی ایس راتھر میں سڑک منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا

کولگام/ 29 اگست // وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج ضلع کولگام میں چیک صمد کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں ایک عوامی دربار منعقد کیا اور ایک سڑک منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے مقامی باشندوں سے ان کی شکایات اور ترقیاتی مسائل سننے کے لئے بات چیت کی۔ اس دوران چیک صمد اور ملحقہ دیہاتوں کے لوگوں نے متعدد ترقیاتی مطالبات پیش کئے اور ان مسائل کو اُجاگر کیا جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ وزیر موصوفہ نے لوگوں کی طرف سے اُٹھائے گئے مسائل کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو مرحلہ وار اور مقررہ وقت میں پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی فلاح وبہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ نظام حکومت جموں وکشمیر کے تمام علاقوں میں جامع اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ سکینہ ایتو نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی رسائی پروگرام اور لوگوں کے ساتھ روبرو بات چیت حکومت کے نقطہ نظر کا مرکزی حصہ ہیں تاکہ ذمہ دار، شفاف اور۔۔۔/ 109

محکمہ محنت نے چار لیبر کوڈز کے اثرات پر ایک روزہ تربیتی ورکشاپ منعقد کی

نئے لیبر قوانین کے موثر اور شفاف نفاذ کیلئے محکمہ جاتی اہلکاروں کی صلاحیت سازی پر زور

جموں، 29 اگست //// محکمہ محنت جموں وکشمیر نے لیبر کمشنر جموں کے میٹنگ ہال میں چار لیبر کوڈز کے حوالے سے ایک روزہ تعارفی و تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام لیبر کمشنر جموں وکشمیر جے دیپ سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوا، جس کا مقصد محکمہ کے فیلڈ عملے کی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانا اور جموں ڈویژن میں نئے لیبر قوانین کے موثر، یکساں اور شفاف نفاذ کو یقینی بنانا تھا۔ پروگرام میں ڈپٹی لیبر کمشنر جموں، اسسٹنٹ لیبر کمشنرز، لیبر افسران، انسپکٹرز کم فیسلیٹیٹرز اور جموں ڈویژن کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے دیگر محکمہ جاتی افسران واہلکاروں نے شرکت کی۔ پروگرام نے چاروں لیبر کوڈز کے عملی نفاذ کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال، معلومات کے تبادلے اور تفصیلی غور وخوض کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم۔۔۔/ 108

اننت ناگ میں قومی یوم کھیل جوش وخروش اور کھیلوں کے جذبے کے ساتھ منایا گیا

اننت ناگ، 29 اگست //// ضلع اننت ناگ میں قومی یوم کھیل 2026 بڑے جوش وخروش اور کھیلوں کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے تمام 12 زونز میں مختلف کھیلوں اور جسمانی فٹنس سے متعلق سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریبات عظیم ہاکی کھلاڑی میجر دھیان چند کی یوم پیدائش کی مناسبت سے منعقد کی گئیں۔ بھارتی ہاکی کے لیے ان کی غیر معمولی خدمات آج بھی کھیلوں سے وابستہ نسلوں کے لیے تحریک کا باعث ہیں۔ ضلع بھر میں منعقدہ مختلف کھیلوں اور فٹنس سرگرمیوں میں مجموعی طور پر 21,828 لڑکوں اور لڑکیوں نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ نوجوانوں کی اس بڑی شرکت سے کھیلوں میں ان کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اور نوجوان نسل میں صحت مند، باقاعدہ اور فعال۔۔۔/ 107

ریلیف کمشنر نے مہاجر کیمپوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لیا

سماجی بہبود اسکیموں کے فوائد اہل مہاجر خاندانوں تک پہنچانے کی ہدایت

جموں، 29 اگست //// ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن (مائیگرنٹس) جموں وکشمیر کے کمشنر ڈاکٹر اروند کاروانی کی صدارت میں ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں مہاجر کیمپوں میں ضروری خدمات کی فراہمی کی صورتحال، جاری ترقیاتی کاموں اور رواں مالی سال کے لیے مجوزہ دیکھ بھال، مرمت اور تزئین وآرائش کے کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ اہل مہاجر مستفیدین تک سماجی شعبے کی مختلف اسکیموں کے فوائد پہنچانے کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ریلیف آرگنائزیشن کے اعلیٰ افسران کے علاوہ متعلقہ سرکاری محکموں، جن میں جل شکتی محکمہ، پبلک ورکس محکمہ (آر اینڈ بی)، جموں پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن، اربن انوائرمنٹل انجینئرنگ محکمہ، محکمہ صحت، اسکول ایجوکیشن، گارڈنز اینڈ پارکس محکمہ، جموں میونسپل کارپوریشن، محکمہ محنت وروزگار، محکمہ ہنرمندی کی۔۔۔/ 112

ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر کا اپنے

سابق ڈائریکٹر غضنفر علی کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اِظہار

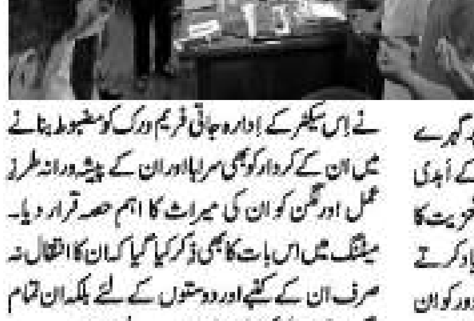

سری نگر/ 29 اگست // ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر نے آج ایک تعزیتی میٹنگ منعقد کی جس میں سابق ڈائریکٹر ہینڈلوم غضنفر علی جن کی جمعرات کی رات سری نگر میں انتقال ہو گیا، کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا گیا۔ ڈائریکٹوریٹ کے افسران اور ملازمین نے میٹنگ میں شرکت کی اور اُن کی وفات پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا۔ شرکاء نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لئے دُعا کی اور سوگوار کنبے سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ شرکاء نے ان کی نمایاں خدمات کو یاد کرتے ہوئے محکمہ ہینڈی کرافٹس میں غضنفر علی کے دور کو ان کے دوستانہ اور خلوص رویے کے لئے یاد کیا۔ انہوں نے اس سیکٹر کے ادارہ جاتی فریم ورک کو مضبوط بنانے میں ان کے کردار کو بھی سراہا اور ان کے پیشہ ورانہ طرز عمل اور لگن کو ان کی میراث کا اہم حصہ قرار دیا۔ میٹنگ میں اس بات کا بھی ذکر کیا گیا کہ ان کا انتقال نہ صرف ان کے کنبے اور دوستوں کے لئے بلکہ ان تمام لوگوں کے لئے بھی ایک نقصان۔۔۔/ 111

کلچرل اکیڈمی کی طرف سے ڈاکٹر شفق سوپوری کے ساتھ "ایک ملاقات" پروگرام کا انعقاد

تقریب میں ڈاکٹر شفق سوپوری کی سات کتابوں کی رسمِ رونمائی

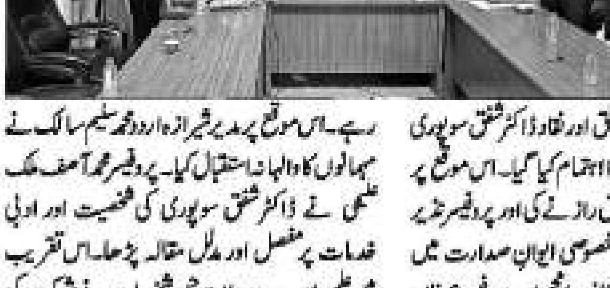

سرینگر// آج 29 اگست 2026 کو جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے ٹیگور ہال کے کانفرنس روم میں کہنہ مشق شاعر، افسانہ نگار، محقق اور نقاد ڈاکٹر شفق سوپوری کے ساتھ ایک ملاقات کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر تقریب کی صدارت رفیق راز نے کی اور پروفیسر نذیر احمد ملک بحیثیت مہمان خصوصی ایوانِ صدارت میں موجود رہے۔ پروفیسر الطاف انجم اور پروفیسر عرفان عالم بحیثیت مہمانانِ ذی وقار ایوان میں موجود رہے۔ اس موقع پر مدیر شیرازہ اردو محمد سلیم سالک نے مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا۔ پروفیسر محمد آصف ملک علیمی نے ڈاکٹر شفق سوپوری کی شخصیت اور ادبی خدمات پر مفصل اور مدلل مقالہ پڑھا۔ اس تقریب میں علم وادب سے وابستہ جن شخصیات نے شرکت کی ان میں ڈاکٹر رفیق مسعودی،۔۔۔/ 110

ڈویژنل کمشنر نے جموں وکشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کی تیاریوں کا جائزہ لیا

متعلقہ محکموں کو فول پروف انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر، 29 اگست //// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے ہفتہ کو شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (SKICC) میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے آئندہ پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (IFFJ&K) کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں کو فیسٹیول کے کامیاب انعقاد کے لیے موزوں، جامع اور باریک بینی سے انتظامات یقینی بنانے اور انہیں تفویض کردہ ذمہ داریاں پوری کارکردگی اور موثر انداز میں انجام دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نامزد نوڈل افسران کو اپنی متعلقہ جگہوں پر موجود رہنے اور تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ افسران کی موقع پر موجودگی مسائل کے فوری حل اور انتظامات کو منظم بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ ڈویژنل کمشنر نے تیاریوں میں کسی بھی قسم کی کمی نہ ہونے پر زور دیتے ہوئے SKICC اور INOX میں مقام کے جامع انتظام، پروگراموں کی مناسب ترتیب اور ہجوم کو منظم کرنے کے تفصیلی منصوبوں کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے رات کے اوقات میں فلموں کی نمائش، فلوٹنگ سینما، عشائیہ اور دیگر مجوزہ سرگرمیوں کے انتظامات کا۔۔۔/ 113

پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرا شکشا نے ڈوڈہ میں

مرکزی معاونت والی اسکیموں کا جائزہ لیا

ڈوڈہ، 29 اگست //// پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرا شکشا جموں وکشمیر بھوانی رکوال نے آج ضلع ڈوڈہ میں محکمہ اسکول ایجوکیشن کی مختلف مرکزی معاونت والی اسکیموں کے نفاذ اور پیش رفت کا جامع جائزہ لیا۔ اس سلسلے میں چیف ایجوکیشن آفس ڈوڈہ کے میٹنگ ہال میں ایک تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ چیف ایجوکیشن آفیسر ڈوڈہ بھوشن کمار پاٹھک نے پروجیکٹ ڈائریکٹر کا خیر مقدم کیا اور اسکول ایجوکیشن کے مختلف شعبوں کے تحت ضلع میں حاصل ہونے والی پیش رفت سے انہیں آگاہ کیا۔ اجلاس میں ضلع بھر میں جاری سول ورکس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ڈیجیٹل اقدامات اور طلبہ پر مرکوز مختلف پروگراموں کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے پروجیکٹ ڈائریکٹر نے متعلقہ افسران اور اداروں کے سربراہان کو کاموں کی رفتار تیز کرنے اور مقررہ مدت کے اندر منصوبوں کی تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے سرکاری فنڈز کے استعمال میں مقررہ معیار اور شفافیت برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔ پرشاست ایپ، وی ایس کے اقدامات کے تحت ڈیجیٹل چیف بوٹس، آدھار سے متعلق سرگرمیوں، لازمی بایومیٹرک اپ ڈیٹ (ایم بی یو)، پی ایم پوشن اور اے آئی سمیت اہم ڈیجیٹل اور تعلیمی اقدامات کے نفاذ کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے پروجیکٹ ڈائریکٹر نے کہا کہ اسکول کی سطح پر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کو محض ضابطے کی تکمیل کے طور۔۔۔/ 114

ایف ڈی اے نے جموں وکشمیر میں 140 معائنے کیے

سری نگر، 29 اگست //// فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) جموں وکشمیر نے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مختلف اضلاع میں خوراک کے تحفظ سے متعلق نفاذی کارروائیاں انجام دیں۔ اس دوران مجموعی طور پر 140 معائنے کیے گئے اور معیار وتحفظ کے مقررہ پیمانوں کی جانچ کے لیے خوراک کے 55 نمونے حاصل کیے گئے۔ ان نمونوں میں دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء، خوردنی تیل، مصالحہ جات اور دیگر غذائی اشیا شامل تھیں۔ نفاذی کارروائی کے تحت فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعہ 32 کے تحت مختلف فوڈ بزنس آپریٹرز کو 17 بہتری کے نوٹس جاری کیے گئے۔ اسی ایکٹ کی دفعہ 69 کے تحت 11 مقدمات کا تصفیہ کیا گیا، جن میں مجموعی طور پر 11 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

گھر میں فرسٹ ایڈ باکس کی اہمیت

محمد مصطفیٰ بٹ

گھر انسان کے لیے سکون، تحفظ اور اپنائیت کی جگہ ہے، لیکن روزمرہ زندگی میں اچانک پیش آنے والی چھوٹی موٹی چوٹیں، جلنے کے واقعات، کٹ لگنا، معمولی خون بہنا، بخار یا دیگر ہنگامی صورت حال کسی بھی وقت پیدا ہو سکتی ہے۔ ایسے مواقع پر اگر فوری طور پر بنیادی طبی امداد کا سامان دستیاب ہو تو صورتحال کو بگڑنے سے روکا جا سکتا ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر ہر گھر میں ایک مناسب "فرسٹ ایڈ باکس" کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا ڈبہ بظاہر معمولی چیز محسوس ہوتا ہے، لیکن ہنگامی وقت میں اس کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔

فرسٹ ایڈ یا ابتدائی طبی امداد سے مراد کسی زخمی یا بیمار شخص کو ڈاکٹر یا طبی مرکز تک پہنچانے سے پہلے دی جانے والی فوری اور بنیادی مدد ہے۔ اس کا مقصد بیماری یا چوٹ کا مکمل علاج کرنا نہیں بلکہ متاثرہ شخص کو وقتی راحت پہنچانا، مزید نقصان سے بچانا اور ضرورت پڑنے پر اس کی حالت کو مستحکم رکھنا ہے۔ گھر میں موجود فرسٹ ایڈ باکس اسی ابتدائی امداد کے لیے ضروری اشیا کو ایک جگہ محفوظ رکھنے کا آسان ذریعہ ہے۔

ایک اچھے فرسٹ ایڈ باکس میں ایسی بنیادی چیزیں ضرور ہونی چاہئیں جو عام گھریلو حادثات میں کام آسکیں۔ اس میں مختلف سائز کی پٹیاں، جراثیم سے پاک گاز، میڈیکل ٹیپ، روئی، جراثیم کش محلول، دستانے، قینچی، چمٹی اور تھرمامیٹر شامل کیے جا سکتے ہیں۔ معمولی زخم کو صاف کرنے اور ڈھانپنے کے لیے مناسب سامان خاص طور پر ضروری ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ فوری ضرورت کے مطابق چند بنیادی ادویات بھی رکھی جا سکتی ہیں، تاہم ہر دوا کے استعمال، مقدار اور ممکنہ مضر اثرات سے واقف ہونا ضروری ہے۔

فرسٹ ایڈ باکس تیار کرتے وقت یہ خیال رکھنا چاہیے کہ اس میں موجود تمام اشیا صاف، محفوظ اور استعمال کے قابل ہوں۔ میعاد ختم ہونے والی ادویات یا خراب ہو چکا طبی سامان کسی کام کا نہیں ہوتا بلکہ بعض اوقات نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس لیے ہر چند ماہ بعد فرسٹ ایڈ باکس کا جائزہ لینا چاہیے اور غیر ضروری یا زائد المیعاد اشیا کو تبدیل کرنا چاہیے۔ ادویات کو ان کی اصل پیکنگ میں رکھنا زیادہ محفوظ ہے تاکہ نام، مقدار اور استعمال کی ہدایات واضح رہیں۔

فرسٹ ایڈ باکس کی جگہ کا انتخاب بھی اہم ہے۔ اسے ایسی جگہ رکھنا چاہیے جہاں ضرورت کے وقت فوراً دستیاب ہو، لیکن بچوں کی پہنچ سے دور ہو۔ باورچی خانے، غسل خانے یا کسی ایسے مقام پر جہاں نمی زیادہ ہو، طبی سامان رکھنے سے گریز کرنا بہتر ہے۔ ایک مقررہ اور سب کو معلوم جگہ پر باکس رکھنے سے ہنگامی صورت میں وقت ضائع نہیں ہوتا۔ گھر کے بالغ افراد کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ فرسٹ ایڈ باکس کہاں رکھا گیا ہے اور اس میں کون کون سی اشیا موجود ہیں۔

گھر میں ہونے والے معمولی حادثات میں ابتدائی طبی امداد بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کے ہاتھ پر معمولی کٹ لگ جائے تو پہلے ہاتھ صاف کر کے زخم کو مناسب طریقے سے صاف کیا جا سکتا ہے۔ خون بہنے کی صورت میں صاف گاز یا کپڑے سے مناسب دباؤ ڈالا جا سکتا ہے اور پھر زخم کو ڈھانپا جا سکتا ہے۔ اسی طرح معمولی خراش، معمولی جلنے یا دیگر چھوٹی چوٹوں میں فوری اور درست ابتدائی امداد متاثرہ شخص کو راحت پہنچا سکتی ہے۔

تاہم فرسٹ ایڈ کا مطلب یہ نہیں کہ ہر بیماری یا چوٹ کا علاج گھر پر ہی کیا جائے۔ بعض حالات میں فوری طور پر ڈاکٹر یا ہسپتال سے رجوع کرنا ضروری ہوتا ہے۔ شدید خون بہنا، گہرا زخم، ہڈی ٹوٹنے کا شبہ، سانس لینے میں دشواری، بے ہوشی، شدید جلنا، زہریلی چیز نگل لینا یا کسی سنگین حادثے کی صورت میں صرف فرسٹ ایڈ باکس پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ ایسے حالات میں ہنگامی طبی مدد حاصل کرنا سب سے اہم قدم ہے۔

فرسٹ ایڈ باکس کی افادیت صرف سامان رکھنے تک محدود نہیں بلکہ اس کے درست استعمال کا علم بھی ضروری ہے۔ اگر گھر کے افراد کو بنیادی ابتدائی طبی امداد کی تربیت حاصل ہو تو کسی حادثے کے وقت وہ گھبراہٹ کے بجائے سمجھداری سے کام لے سکتے ہیں۔ اسکول جانے والے بچوں اور نوجوانوں کو بھی عمر کے مطابق بنیادی حفاظتی اصول اور ابتدائی طبی امداد کے بارے میں آگاہ کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح گھر میں ایک ایسی فضا پیدا ہوتی ہے جہاں ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے۔

آج کے مصروف دور میں لوگ اکثر صحت اور حفاظت سے متعلق چھوٹی ضروریات کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔ ہم گھر کے لیے مختلف اشیا خریدتے ہیں، لیکن فرسٹ ایڈ باکس کو اکثر غیر ضروری سمجھ لیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حادثہ کبھی وقت دیکھ کر نہیں ہوتا۔ معمولی سی تیاری بھی کسی مشکل لمحے میں بہت قیمتی ثابت ہو سکتی ہے۔ فرسٹ ایڈ باکس ہمیں یہ احساس دلاتا ہے کہ احتیاط ہمیشہ علاج سے بہتر ہے اور ہنگامی صورتحال کے لیے پہلے سے تیار رہنا دانشمندی ہے۔

ہر گھر میں فرسٹ ایڈ باکس محض ایک طبی ڈبہ نہیں بلکہ احتیاط، ذمہ داری اور تحفظ کی علامت ہے۔ اس میں ضروری سامان رکھنا، اسے باقاعدگی سے چیک کرنا اور اس کے درست استعمال کا بنیادی علم حاصل کرنا ہر خاندان کے لیے مفید ہے۔ چھوٹی چوٹوں سے لے کر اچانک پیش آنے والی ہنگامی صورت حال تک، ابتدائی طبی امداد کا بروقت انتظام کئی مشکلات کو کم کر سکتا ہے۔ ایک محفوظ گھر وہی ہے جہاں محبت کے ساتھ احتیاط اور ضرورت کے وقت مدد کی تیاری بھی موجود ہو۔

بچوں کے ساتھ کھیل، ذہنی نشوونما کی بنیاد

خالد شوکت

بچپن زندگی کا وہ حسین دور ہے جب بچہ اپنے اردگرد کی دنیا کو کھیل، مشاہدے اور تجربے کے ذریعے سمجھتا ہے۔ اس عمر میں بچے کا ذہن تیزی سے نئی چیزیں سیکھتا ہے اور اس کے حواس اسے ماحول سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں کے ساتھ کھیلنا محض وقت گزارنے یا انہیں مصروف رکھنے کا ذریعہ نہیں بلکہ ان کی جسمانی، ذہنی، جذباتی اور حسی نشوونما کا ایک مؤثر وسیلہ ہے۔ اگر والدین اور گھر کے بڑے بچوں کے ساتھ ایسے کھیل کھیلیں جن میں دیکھنے، سننے، چھونے، سونگھنے، چکھنے اور حرکت کرنے کے حواس شامل ہوں تو بچے کی ابتدائی عمر میں سیکھنے کی صلاحیت زیادہ بہتر انداز میں پروان چڑھ سکتی ہے۔

بچے کی ابتدائی نشوونما میں حواس بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ رنگوں کو دیکھ کر پہچاننا سیکھتا ہے، مختلف آوازوں کو سن کر ان میں فرق کرتا ہے، چیزوں کو چھو کر ان کی ساخت محسوس کرتا ہے اور حرکت کے ذریعے اپنے جسم اور اردگرد کی جگہ کو سمجھتا ہے۔ اس لیے بچوں کے لیے کھیلوں کا انتخاب کرتے وقت صرف تفریح کو مدنظر رکھنے کے بجائے یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ اس کھیل سے بچے کو کیا سیکھنے کا موقع مل رہا ہے۔ چھوٹے بچوں کے ساتھ رنگوں کا کھیل اس سلسلے میں بہت مفید ہو سکتا ہے۔ مختلف رنگوں کی گیندیں، کھلونے، بلاکس یا تصویری کارڈ سامنے رکھ کر بچے سے رنگ پہچاننے کو کہا جا سکتا ہے۔ والدین بچے سے پوچھ سکتے ہیں کہ سرخ چیز کون سی ہے، نیلی گیند کہاں ہے یا ایک جیسے رنگ کی دو چیزیں کون سی ہیں۔ اس طرح بچہ کھیل کھیل میں رنگوں کو دیکھنے، پہچاننے اور ان میں فرق کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ وقت کے ساتھ یہی سرگرمی مشاہدے اور توجہ مرکوز کرنے کی عادت کو مضبوط بنانے میں مدد دیتی ہے۔

> بچوں کے ساتھ کھیلنا صرف تفریح نہیں بلکہ ان کے مستقبل کی بنیاد مضبوط کرنے کا ایک خوبصورت طریقہ ہے۔ اگر کھیل میں حواس، حرکت، مشاہدہ، گفتگو اور تخلیقی صلاحیت کو شامل کیا جائے تو بچہ اپنے ماحول کو زیادہ فعال انداز میں سمجھنے لگتا ہے۔

سننے کی حس کو بہتر بنانے کے لیے آوازوں پر مبنی کھیل کھیلے جا سکتے ہیں۔ مختلف چیزوں سے پیدا ہونے والی آوازیں بچے کو سنائی جائیں اور اس سے پوچھا جائے کہ آواز کہاں سے آ رہی ہے۔ گھر میں موجود محفوظ اشیاء، کھلونوں یا موسیقی کے آلات کی مختلف آوازوں سے بھی بچے کو متعارف کرایا جا سکتا ہے۔ پرندوں، جانوروں یا گاڑیوں کی آوازیں سن کر انہیں پہچاننے کا کھیل بھی بچوں کے لیے دلچسپ ہو سکتا ہے۔ اس طرح بچہ آواز پر توجہ دینا اور مختلف آوازوں میں فرق کرنا سیکھتا ہے۔ چھونے کی حس کے لیے مختلف ساخت رکھنے والی محفوظ چیزوں کو کھیل کا حصہ بنایا جا سکتا ہے۔ نرم کپڑا، لکڑی کے بلاکس، ربڑ کی گیند، اسفنج یا مختلف ساخت کے کھلونے بچے کو دیے جا سکتے ہیں۔ اس سے بچہ یہ محسوس کرتا ہے کہ مختلف چیزیں چھونے میں ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ والدین بچے سے پوچھ سکتے ہیں کہ کون سی چیز نرم ہے اور کون سی سخت، کون سی ہموار ہے اور کون سی کھردری۔ یہ سرگرمی بچے کے حسی تجربے کو وسیع کرتی ہے۔

اسی طرح پانی کے ساتھ کھیل بھی بچوں کے لیے ایک دلچسپ حسی تجربہ ہو سکتا ہے، بشرطیکہ مکمل نگرانی موجود ہو۔ مختلف سائز کے کپ یا برتن استعمال کر کے بچے کو پانی بھرنے، خالی کرنے اور ایک برتن سے دوسرے برتن میں منتقل کرنے دیا جا سکتا ہے۔ اس سے بچے کو مقدار، وزن، حرکت اور درجہ حرارت جیسے بنیادی تصورات کا تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ تاہم پانی کے قریب کھیلتے وقت بچے کو ایک لمحے کے لیے بھی اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے۔

کھانے کی مختلف خوشبوؤں اور ذائقوں سے تعارف بھی حسی نشوونما کا حصہ بن سکتا ہے۔ بچوں کو عمر کے مطابق محفوظ غذاؤں کی خوشبو محسوس کروائی جا سکتی ہے اور مختلف ذائقوں سے متعارف کرایا جا سکتا ہے۔ مثلاً میٹھا، کھٹا یا نمکین ذائقہ سمجھانے کے لیے مناسب غذائیں استعمال کی جا سکتی ہیں۔ تاہم کسی بھی نئی غذا کے معاملے میں بچے کی عمر، الرجی اور غذائی ضروریات کو ضرور مدنظر رکھنا چاہیے۔

حرکت پر مبنی کھیل بھی ابتدائی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ گیند پکڑنا، اسے ایک دوسرے کی طرف لڑھکانا، چھلانگ لگانا، رینگنا، توازن قائم کرنا یا موسیقی پر جسم کو حرکت دینا بچے کو اپنے جسم کے مختلف حصوں کو استعمال کرنے اور حرکت کو قابو میں رکھنے کا موقع دیتا ہے۔ ایسے کھیل جسمانی سرگرمی کے ساتھ ساتھ آنکھ اور ہاتھ کے باہمی تعاون اور توازن کی صلاحیت کو بھی فروغ دیتے ہیں۔

والدین کو یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ بچے کے ساتھ کھیلنے کے لیے مہنگے کھلونوں کی ضرورت نہیں۔ روزمرہ زندگی کی محفوظ اشیا بھی سیکھنے کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ کاغذ پھاڑنے، بڑے بلاکس جوڑنے، تصویری کتابیں دیکھنے، چیزیں ترتیب دینے یا گھر میں موجود محفوظ اشیا کو مختلف شکلوں اور سائز کے اعتبار سے الگ کرنے جیسے کھیل بچوں کو مشاہدہ، توجہ اور مسئلہ حل کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ کھیل کے دوران والدین بچے پر دباؤ نہ ڈالیں۔ ہر بچے کی نشوونما کی رفتار مختلف ہوتی ہے۔ کھیل کا مقصد مقابلہ جیتنا یا فوری طور پر درست جواب حاصل کرنا نہیں بلکہ بچے کو دریافت کرنے، سوال کرنے اور تجربہ کرنے کا موقع دینا ہے۔ والدین اگر بچے کی بات سنیں، اس کے سوالات کا جواب دیں اور اس کی کوشش کی حوصلہ افزائی کریں تو کھیل سیکھنے کا ایک خوشگوار تجربہ بن جاتا ہے۔ آج کے دور میں اسکرین بچوں کی زندگی کا ایک بڑا حصہ بن چکی ہے، لیکن حقیقی دنیا میں کھیلنے اور والدین کے ساتھ وقت گزارنے کی اہمیت اپنی جگہ برقرار ہے۔ موبائل یا ٹی وی بچے کو معلومات تو دے سکتے ہیں، مگر حقیقی چیزوں کو چھونا، حرکت کرنا، آوازیں سننا، رنگوں کو پہچاننا اور والدین کے ساتھ براہ راست گفتگو کرنا ایک مختلف اور زیادہ فعال تجربہ فراہم کرتا ہے۔

بچوں کے ساتھ کھیلنا صرف تفریح نہیں بلکہ ان کے مستقبل کی بنیاد مضبوط کرنے کا ایک خوبصورت طریقہ ہے۔ اگر کھیل میں حواس، حرکت، مشاہدہ، گفتگو اور تخلیقی صلاحیت کو شامل کیا جائے تو بچہ اپنے ماحول کو زیادہ فعال انداز میں سمجھنے لگتا ہے۔ والدین کا تھوڑا سا وقت، توجہ اور محبت بچے کے لیے ایک ایسی تعلیمی دنیا تخلیق کر سکتی ہے جہاں ہر کھیل ایک نیا تجربہ اور ہر تجربہ سیکھنے کا ایک نیا دروازہ بن جاتا ہے۔

حالات واقعات

نیشنل کانفرنس اپنی سیاسی نظریاتی سمت واضح کرے / بھارتیہ جنتا پارٹی

یو پی آئی / بھارتیہ جنتا پارٹی جموں و کشمیر کی ترجمان رجنی سیٹھی نے نیشنل کانفرنس کی سیاسی نظریاتی سمت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی کو واضح کرنا چاہیے کہ آیا وہ قومی مفاد، امن اور ترقی کے راستے پر گامزن ہے یا جموں و کشمیر کو دوبارہ سیاسی بے یقینی اور عدم استحکام کی جانب لے جانا چاہتی ہے۔ رجنی سیٹھی نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی سیاسی تاریخ میں خودمختاری، علیحدگی پسندی اور جموں و کشمیر کے آئینی تعلقات سے متعلق کئی ایسے معاملات موجود ہیں جو آج بھی اس کی سیاسی سوچ پر سوالات کھڑے کرتے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر سال 2000 میں فاروق عبداللہ کی قیادت والی نیشنل کانفرنس حکومت کی جانب سے جموں و کشمیر اسمبلی میں منظور کی گئی خودمختاری کی قرارداد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس قرارداد میں ظاہر ہونے والی سیاسی سوچ کے اثرات آج بھی نیشنل کانفرنس کی سیاست میں نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام ماضی کے ان مشکل ادوار کو فراموش نہیں کر سکتے جن میں 1989-90 کے دوران کشمیری پنڈتوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی، 2008 کا امرناتھ اراضی تنازع اور 2010 میں ہونے والے وسیع پیمانے کے احتجاج اور پتھراؤ شامل ہیں۔ بی جے پی ترجمان نے الزام عائد کیا کہ سابقہ نیشنل کانفرنس حکومتوں کی جانب سے علیحدگی پسند عناصر کے تئیں نرم رویے نے ایسے ماحول کو تقویت دی جس میں علیحدگی پسند قوتوں کو جگہ حاصل ہوئی۔ رجنی سیٹھی نے نیشنل کانفرنس میں مبینہ اندرونی اختلافات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی اس وقت ایک سنگین سیاسی بحران سے دوچار دکھائی دیتی ہے۔ ان کے مطابق پارٹی رہنماؤں کے درمیان کھلے عام اختلافات، ارکان اسمبلی کے بیانات اور ارکان پارلیمان سے متعلق سامنے آنے والی مختلف آرا نے نیشنل کانفرنس کی اندرونی صورتحال کو واضح کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کو عوام کے مسائل، روزگار، ترقی اور بنیادی سہولیات پر توجہ دینی چاہیے، لیکن پارٹی کی توجہ زیادہ تر اندرونی سیاسی کشمکش پر مرکوز نظر آتی ہے۔ رجنی سیٹھی نے حال ہی میں منظر عام پر آنے والے آغا سید روح اللہ کے خط کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں فاروق عبداللہ سے متعلق اٹھائے گئے سوالات اور بی جے پی و نیشنل کانفرنس کو ایک ہی پلیٹ فارم پر قرار دینے کی بات حیران کن ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا نیشنل کانفرنس اب بی جے پی کے نظریے کو اپنے سیاسی نظریے کے مماثل سمجھتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ دونوں جماعتوں کے درمیان بنیادی نظریاتی فرق موجود ہے۔ ان کے مطابق بی جے پی کے لیے ملک، قومی مفاد، آئینی اقدار اور کارکنوں کی اہمیت سب سے زیادہ ہے اور پارٹی نے ہمیشہ ملک کی وحدت، سالمیت اور قومی مفادات کو ترجیح دی ہے۔ بی جے پی ترجمان نے نیشنل کانفرنس پر خاندانی سیاست کو فروغ دینے کا الزام بھی عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ شیخ عبداللہ سے فاروق عبداللہ اور پھر عمر عبداللہ تک پارٹی کی اعلیٰ قیادت بڑی حد تک ایک ہی خاندان کے گرد مرکوز رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ایسی سیاسی جماعت حقیقی جمہوری نظام کو مضبوط بنا سکتی ہے جہاں عام کارکنوں کے لیے اعلیٰ ترین عہدوں تک پہنچنے کے مواقع محدود ہوں۔

مہندی کے نقش میں صدیوں کی خوشبو بسی ہے

فاطمہ بشیر

مہندی برصغیر کی قدیم اور خوبصورت روایات میں سے ایک ہے، جس نے صدیوں سے خواتین کی زندگی میں خوشی، تہوار اور خوشگوار لمحات کو رنگ بخشا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگانے کا رواج صرف حسن و آرائش تک محدود نہیں بلکہ اس کے ساتھ مختلف ثقافتی، سماجی اور جذباتی روایات بھی وابستہ ہیں۔ شادی بیاہ، عید، تہواروں اور دیگر خوشی کے مواقع پر مہندی لگانا آج بھی ہماری ثقافت کا ایک اہم حصہ ہے۔ وقت کے ساتھ مہندی لگانے کا یہ روایتی انداز ایک باقاعدہ فن کی شکل اختیار کر چکا ہے، جسے آج "مہندی آرٹ" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

مہندی کا پودا گرم علاقوں میں پایا جاتا ہے اور اس کے پتوں کو خشک کر کے باریک پیسا جاتا ہے۔ اس پاؤڈر کو مختلف طریقوں سے تیار کر کے ہاتھوں، بازوؤں، پاؤں اور بعض اوقات جسم کے دوسرے حصوں پر نقش و نگار بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ قدرتی مہندی جلد پر نارنجی، سرخی مائل یا گہرا بھورا رنگ چھوڑتی ہے، جو وقت کے ساتھ مزید نمایاں ہو کر چند دن بعد آہستہ آہستہ مدھم پڑ جاتا ہے۔ یہی عارضی پن مہندی کے حسن کو مزید منفرد بناتا ہے۔

مہندی آرٹ کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کے دلکش نقش و نگار ہیں۔ روایتی مہندی ڈیزائن میں پھول، پتے، بیلیں، ستارے، دائرے، جالیاں اور مختلف ہندسی اشکال شامل ہوتی ہیں۔ بعض ڈیزائن انتہائی باریک اور پیچیدہ ہوتے ہیں، جبکہ کچھ سادہ اور نفیس انداز میں بنائے جاتے ہیں۔ عربی مہندی میں بڑے اور نمایاں پھولوں اور پتوں کے ڈیزائن زیادہ پسند کیے جاتے ہیں، جبکہ بھارتی مہندی میں باریک لکیروں، گھنے نقش و نگار اور تفصیلی کام کو اہمیت دی جاتی ہے۔

> مہندی آرٹ کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کے دلکش نقش و نگار ہیں۔ روایتی مہندی ڈیزائن میں پھول، پتے، بیلیں، ستارے، دائرے، جالیاں اور مختلف ہندسی اشکال شامل ہوتی ہیں۔ بعض ڈیزائن انتہائی باریک اور پیچیدہ ہوتے ہیں، جبکہ کچھ سادہ اور نفیس انداز میں بنائے جاتے ہیں۔

شادی بیاہ میں مہندی کی خصوصی اہمیت ہے۔ دلہن کے ہاتھوں پر مہندی لگانے کی رسم خوشی، محبت اور نئے سفر کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ شادی سے قبل منعقد ہونے والی مہندی کی تقریب میں دلہن کے ساتھ خاندان کی دوسری خواتین اور لڑکیاں بھی مہندی لگاتی ہیں۔ اس موقع پر گیت، موسیقی، رقص اور خوشی کے دیگر رنگ شامل ہو کر تقریب کو یادگار بنا دیتے ہیں۔ کئی علاقوں میں دلہا اور دلہن کے نام یا ابتدائی حروف بھی مہندی کے ڈیزائن میں چھپائے جاتے ہیں، جس سے یہ رسم مزید دلچسپ بن جاتی ہے۔

عید کے موقع پر بھی مہندی کا شوق نمایاں نظر آتا ہے۔ خاص طور پر بچوں اور نوجوان لڑکیوں میں عید سے پہلے ہاتھوں پر خوبصورت مہندی لگانے کا رجحان عام ہے۔ بازاروں میں عید کے دنوں میں مہندی کونز اور مختلف ڈیزائنوں کی مانگ بڑھ جاتی ہے۔ بہت سی خواتین اب گھر پر خود مہندی کے ڈیزائن بنانے کے بجائے ماہر مہندی آرٹسٹوں سے جدید اور منفرد ڈیزائن بنوانا پسند کرتی ہیں۔ جدید دور میں مہندی آرٹ نے باقاعدہ تخلیقی صنعت کی شکل اختیار کر لی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے اس فن کو نئی شہرت دی ہے۔ مہندی آرٹسٹ اپنے تیار کردہ ڈیزائن آن لائن شیئر کرتے ہیں اور نئے رجحانات تیزی سے مختلف علاقوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ آج کل منیمل مہندی، فل ہینڈ ڈیزائن، عربی اسٹائل، جیومیٹرک ڈیزائن اور پھولوں کے جدید نمونے خاصی مقبولیت حاصل کر رہے ہیں۔ بعض فنکار روایتی مہندی کو جدید فیشن کے ساتھ ملا کر ایسے ڈیزائن تیار کرتے ہیں جو نوجوان نسل کی پسند کے مطابق ہوتے ہیں۔

مہندی آرٹ روزگار کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ بہت سی خواتین اپنے گھر سے مہندی لگانے کا کام شروع کر کے اسے باقاعدہ کاروبار میں تبدیل کر رہی ہیں۔ شادیوں، عید اور دیگر تقریبات کے موسم میں ماہر مہندی آرٹسٹوں کی طلب بڑھ جاتی ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے اپنے فن کی تشہیر کر کے نئے گاہک حاصل کرنا بھی آسان ہو گیا ہے۔ اس طرح مہندی کا ایک روایتی فن خواتین کے لیے تخلیقی اظہار کے ساتھ ساتھ معاشی خودمختاری کا ذریعہ بھی بن رہا ہے۔

تاہم مہندی لگاتے وقت اس کے معیار پر توجہ دینا ضروری ہے۔ قدرتی مہندی عام طور پر محفوظ سمجھی جاتی ہے، لیکن بعض مصنوعی مہندی مصنوعات میں ایسے کیمیکل شامل ہو سکتے ہیں جو جلد کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اس لیے مہندی خریدتے وقت اس کے اجزا اور معیار کو دیکھنا چاہیے اور حساس جلد رکھنے والے افراد کو پہلے معمولی جگہ پر آزمانا بہتر ہے۔ مہندی محض ہاتھوں پر بنائے جانے والے نقش و نگار کا نام نہیں بلکہ یہ ہماری ثقافتی شناخت، خوشی اور تخلیقی صلاحیتوں کی علامت بھی ہے۔ اس فن میں روایت اور جدت دونوں ساتھ ساتھ چل رہی ہیں۔ آج کی جدید دنیا میں بھی مہندی اپنی کشش برقرار رکھے ہوئے ہے اور نئی نسل اسے نئے انداز اور نئے ڈیزائنوں کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مہندی آرٹ نہ صرف حسن کو بڑھانے والا ایک فن ہے بلکہ ہماری ثقافت اور روایات کو زندہ رکھنے کا ایک خوبصورت ذریعہ بھی ہے۔

خبر و نظر

بگلیہار کی بحالی میں تاخیر
جموں و کشمیر میں بجلی کا بحران برقرار

یو پی آئی / جموں و کشمیر میں بجلی کی قلت کا مسئلہ بدستور برقرار ہے اور بگلیہار پن بجلی منصوبے کے پہلے مرحلے کی مکمل بحالی میں تاخیر کے باعث بجلی کی دستیابی پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ حکام کے مطابق 450 میگاواٹ کے بگلیہار مرحلہ اول کی پیداوار ابھی مکمل طور پر بحال نہیں ہو سکی ہے، جس کے نتیجے میں بجلی کی طلب اور رسد کے درمیان فرق کو پورا کرنے کے لیے اضافی بجلی خریدنا پڑ رہی ہے۔ دریائے چناب پر قائم بگلیہار پن بجلی منصوبہ مجموعی طور پر 900 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ منصوبے کے دونوں مراحل کو دیکھ بھال اور ڈیم میں جمع ہونے والی گاد نکالنے کے لیے بند کیا گیا تھا۔ بگلیہار مرحلہ دوم کے 450 میگاواٹ کی پیداوار دوبارہ شروع ہو چکی ہے، تاہم مرحلہ اول کے باقی 450 میگاواٹ کی بحالی میں تاخیر ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق بگلیہار مرحلہ اول کے گیٹس پر گاد جمع ہونے کی وجہ سے بحالی کے کام میں مشکلات پیش آئیں، جس کے باعث منصوبہ اپنی مکمل پیداواری صلاحیت پر واپس نہیں آ سکا۔ اسی طرح ریاسی ضلع میں دریائے چناب پر واقع سلال پن بجلی منصوبہ بھی دیکھ بھال اور گاد نکالنے کے کام کے لیے بند کیا گیا تھا، تاہم اس منصوبے نے دوبارہ بجلی پیدا کرنا شروع کر دی ہے۔ دونوں منصوبے قومی پن بجلی کارپوریشن کے اہم بجلی منصوبوں میں شامل ہیں اور جموں و کشمیر کی بجلی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ حکام کے مطابق گرمیوں کے موسم میں جموں و کشمیر میں بجلی کی مجموعی طلب 2500 میگاواٹ یا اس سے بھی زیادہ تک پہنچ جاتی ہے، جبکہ صرف کشمیر میں بجلی کی طلب تقریباً 1100 میگاواٹ تک پہنچ جاتی ہے۔ موجودہ صورتحال میں بجلی کا محکمہ 200 میگاواٹ سے زائد کی کمی کا سامنا کر رہا ہے۔ بجلی کی اس قلت کو پورا کرنے کے لیے حکومت کو کھلی منڈی سے مہنگے داموں بجلی خریدنا پڑ رہی ہے۔ رواں ہفتے کے آغاز میں بھی تقریباً 200 میگاواٹ بجلی کھلی منڈی سے خریدی گئی، جس کی قیمت تقریباً 10 روپے فی یونٹ بتائی گئی ہے۔ دوسری جانب صارفین کو بجلی نسبتاً کم نرخوں پر فراہم کی جا رہی ہے، جس کے باعث حکومت پر مالی بوجھ بڑھ رہا ہے۔ بجلی کی بڑھتی ہوئی لاگت اور آمدنی کے درمیان بڑے فرق کے پیش نظر جموں و کشمیر میں بجلی کے نرخوں میں بھی 6.83 فیصد اوسط اضافہ منظور کیا گیا ہے، جو یکم ستمبر سے نافذ ہوگا۔ اس فیصلے پر سیاسی جماعتوں اور مختلف حلقوں کی جانب سے تنقید بھی کی جا رہی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق بجلی کی متوقع سالانہ لاگت 10,275.72 کروڑ روپے ہے، جبکہ بجلی کی فروخت سے تقریباً 7,352.87 کروڑ روپے آمدنی متوقع ہے۔ اس طرح بجلی کے شعبے میں تقریباً 2,922.85 کروڑ روپے کا مالی فرق برقرار رہتا ہے۔ نئے نرخوں کے تحت گھریلو صارفین کے لیے 200 یونٹ تک بجلی کی قیمت 2.45 روپے فی یونٹ مقرر کی گئی ہے، جبکہ 200 یونٹ سے زیادہ استعمال پر یہ شرح 4.20 روپے اور 400 یونٹ سے زیادہ استعمال پر 4.60 روپے فی یونٹ ہوگی۔ ماہرین کے مطابق بگلیہار اور سلال جیسے بڑے پن بجلی منصوبوں کے ذخائر میں گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران بڑی مقدار میں گاد جمع ہونے سے پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بھی متاثر ہوئی ہے۔

سوڈانی فوج نے بلونائل کے محاذ پر اپنی ایک خاص بریگیڈ تعینات کردی

خرطوم، 29 اگست (یو این آئی) سوڈانی فوج نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ وہ بلو نائل صوبے کے جنوب مشرقی علاقے میں واقع باکوری آپریشنل محور پر ایک بریگیڈ تعینات کر رہی ہے۔ یہ اقدام نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے ساتھ جاری لڑائی کے دوران ہوا۔ دماذن میں فوج کی چوتھی انفنٹری ڈویژن نے ایک بیان میں کہا کہ کمیونل اور سپیشل سروس کی ایلیٹ بریگیڈ ہفتہ کی صبح باکوری محور کی جانب جنگی مشن پر روانہ ہو گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ اس تعیناتی کا مقصد علاقے میں موجود افواج کو مضبوط کرنا، ان کی عملی صلاحیتوں کو بڑھانا اور جاری فوجی کارروائیوں کی معاونت کرنا ہے۔ چوتھی انفنٹری ڈویژن کے کمانڈر میجر جنرل اسماعیل الطیب حسین نے فوجیوں کو رخصت کرتے ہوئے چوکس رہنے، نظم و ضبط اور جنگی تیاری کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ پیش رفت اس کے ایک روز بعد سامنے آئی جب حسین نے بلو نائل صوبے کے فارورڈ علاقوں کا دورہ کیا، جو فوج کے بقول آر ایس ایف اور سوڈان پیپلز لبریشن موومنٹ-نارتھ (SPLM-N) کی جانب سے حملوں کے بعد سرانجام پایا۔ جمعہ کو آر ایس ایف نے دعویٰ کیا کہ اس نے دماذن، جو بلو نائل صوبے کا دارالحکومت ہے، کے جنوب مشرق میں واقع باکوری اور سالکام فوجی اڈے قبضے میں لے لیے ہیں۔ فوج نے ہفتہ کی صبح تک اس دعوے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا تھا۔ جمعرات کو فوج نے کہا کہ اس نے ایتھوپیا سے سرحد عبور کرنے کے بعد بلو نائل صوبے میں ایک دشمن اسٹریٹجک ڈرون کو مار گرایا، جو فوج کے مطابق ایک ہفتے کے اندر مار گرایا گیا تیسرا ڈرون تھا۔ بلو نائل اور دارفور کے ساتھ ساتھ، کوردوفان خطے کے تین صوبوں شمالی، مغربی اور جنوبی کوردوفان میں فوج اور آر ایس ایف کے درمیان لڑائیاں 25 اکتوبر، 2025 سے جاری ہیں۔ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی اندازوں کے مطابق سوڈان اپریل 2023 سے فوج اور آر ایس ایف کے درمیان تنازعے میں گھرا ہوا ہے، جس دوران ہزاروں افراد ہلاک اور تقریباً 13 ملین بے گھر ہوئے ہیں۔

زمبابوے میں چرچ کے ارکان کو لے جانے والی منی بس حادثے کا شکار، کم از کم 27 افراد ہلاک

ہرارے، 29 اگست (یو این آئی) زمبابوے کے وسطی علاقے میں چرچ کے ارکان کو لے جانے والی ایک منی بس اور مال بردار ٹرک کے درمیان سامنے سے تصادم کے نتیجے میں کم از کم 27 افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس نے یہ اطلاع دی۔ پولیس کے ترجمان پال نیاتھی نے ہفتے کے روز بتایا کہ حادثہ جمعہ کو تقریباً 18:30 جی ایم ٹی پر دارالحکومت ہرارے سے تقریباً 140 کلومیٹر جنوب میں چیواو کے قریب پیش آیا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرک ایک دوسری گاڑی کو اوورٹیک کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اس دوران وہ چرچ کے ارکان کو لے جانے والی منی بس سے ٹکرا گیا۔ منی بس میں ایک معروف افریقی مسیحی فرقے کے ارکان سوار تھے، جو ایک کانفرنس میں شرکت کے لیے سفر کر رہے تھے۔ سرکاری نشریاتی ادارے زیڈ بی سی نیوز نے ایک صوبائی حکومتی وزیر کے حوالے سے بتایا کہ 23 افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ دیگر زخمیوں نے مقامی اسپتال میں داخل کیے جانے کے بعد دم توڑ دیا۔ زیڈ بی سی کی جانب سے سوشل میڈیا پر جاری کی گئی ویڈیو میں منی بس کو مکمل طور پر تباہ اور جلے ہوئے ڈھانچے میں تبدیل دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ ٹرک سڑک کے دوسری جانب کھڑا نظر آیا۔ حادثہ سڑک کے ایک ہموار اور دور دراز حصے میں پیش آیا، جہاں سڑک کے کناروں پر کم اونچائی کی جھاڑیاں اور اس کے آگے کھلا علاقہ موجود تھا۔ یہ حادثہ زمبابوے کی سڑکوں پر ہونے والے مہلک حادثات کے سلسلے کی تازہ کڑی ہے۔ ملک کی سڑکیں کئی برسوں سے فنڈز کی کمی اور عدم توجہی کے باعث جگہ جگہ گڑھوں کا شکار ہیں۔ روزمرہ آمدورفت کے لیے زمبابوے کے بہت سے شہری نجی طور پر چلنے والی منی بس ٹیکسیوں پر انحصار کرتے ہیں، جنہیں مقامی طور پر کومبی کہا جاتا ہے، تاہم ان میں گنجائش سے زیادہ مسافر سوار کیے جانے پر اکثر تنقید کی جاتی ہے۔ اپریل میں ملک کے جنوبی حصے میں ایک شاہراہ پر منی بس میں آگ لگنے سے کم از کم 18 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

کیف کے قریب گودام پر روسی حملے میں کم از کم 27 افراد ہلاک

کیف، 29 اگست (یو این آئی) یوکرین کے دارالحکومت کیف کے باہر بوچا ضلع میں ایک گودام پر رات گئے روسی حملے کے نتیجے میں کم از کم 27 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ حملے کے بعد گودام میں شدید آگ بھڑک اٹھی اور بڑے پیمانے پر دھماکے ہوئے۔ کیف کے علاقائی گورنر تیمور تکاچینکو نے ہفتے کے روز بتایا کہ "بدقسمتی سے موجودہ صورتحال کے مطابق 27 افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور یہ تعداد حتمی نہیں بھی ہو سکتی۔" انہوں نے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں دمتریوکا گاؤں کے سربراہ بھی شامل ہیں۔ حکام کے مطابق کیف کے مغربی مضافات کے قریب واقع ایک گودام کو روسی ڈرون نے نشانہ بنایا، جہاں مبینہ طور پر گولہ بارود ذخیرہ کیا گیا تھا۔ حملے کے نتیجے میں زوردار دھماکے ہوئے۔ تکاچینکو نے بتایا کہ حملے میں کم از کم 50 رہائشی عمارتوں کو نقصان پہنچا، جبکہ بڑے پیمانے پر لگنے والی آگ گھروں اور ایک ریسٹورنٹ تک پھیل گئی۔ یوکرینی پراسیکیوٹرز کے مطابق گودام میں "دھماکہ خیز مواد" ذخیرہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے مجرمانہ غفلت کے امکان کی تحقیقات شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پراسیکیوٹرز کے دفتر نے کہا کہ تحقیقات میں اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ کاروباری ادارے کے احاطے میں دھماکہ خیز مواد اور دیگر اشیا ذخیرہ کرنے کی قانونی اجازت تھی یا نہیں، اور متعلقہ کمپنی، جس کا نام ظاہر نہیں کیا گیا، کے پاس ضروری اجازت نامے اور منظوری موجود تھی یا نہیں۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ایک بیان میں کہا کہ میلا گاؤں میں ایک گودام کو نشانہ بنایا گیا جس کے "بعد دھماکہ ہوا"۔ انہوں نے مقام کے بارے میں مزید تفصیلات نہیں بتائیں، تاہم تصدیق کی کہ اس واقعے پر فوجداری کارروائی کی جائے گی۔ زیلنسکی نے کہا کہ اس حوالے سے ضوابط موجود ہیں کہ گولہ بارود گھروں یا دیگر رہائشی علاقوں کے قریب ذخیرہ نہیں کیا جا سکتا۔" دونوں ممالک نے گزشتہ چند ماہ کے دوران ایک دوسرے پر طویل فاصلے تک حملوں میں اضافہ کیا ہے، جس کے نتیجے میں آگ لگنے کے واقعات میں اضافہ اور شہری ہلاکتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ کیف کے علاقائی گورنر نے ٹیلی گرام پر بتایا کہ حملے میں 42 افراد زخمی ہوئے جبکہ بوچا ضلع سے 380 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم سری گورشنکو نے کہا کہ جولائی میں کیف کے قریب ویشنیوے میں گولہ بارود کے ایک ڈپو پر ہونے والے مہلک حملے کے بعد بھی سبق نہیں سیکھا گیا۔

امریکہ اور وینزویلا دنیا کا سب سے بڑا تیل معاہدہ پر پہنچ گئے ہیں/ ٹرمپ

واشنگٹن، 29 اگست (اسپوتنک/یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ وینزویلا کے ساتھ ایک معاہدے پر پہنچ گیا ہے جس سے وینزویلا کے 65 بلین بیرل سے زیادہ کے تیل کے ثابت شدہ ذخائر پر امریکی اکثریت کا کنٹرول حاصل ہو گیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ پر لکھا "یہ تاریخی معاہدہ امریکہ کے تیل کے ذخائر کو دوگنا کر دے گا، ہماری تیل کی سپلائی میں نمایاں اضافہ کرے گا اور تمام امریکیوں کے لیے گیس کی قیمتوں میں نمایاں طور پر کمی آئے گی۔" وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز نے امریکہ کے ساتھ تیل کے معاہدے کی تفصیل بتائی۔ انہوں نے صدر ٹرمپ اور سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اس اقدام کو آگے بڑھانے پر آمادگی ظاہر کرتے ہیں، جسے دو طرفہ تعلقات میں ایک سنگ میل سمجھا جاتا ہے۔ محترمہ ڈیلسی نے کہا کہ معاہدے کا مقصد نجی شعبے کی شراکت سے تیل کی پیداوار کو بڑھانا ہے۔ اس سے قبل ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ جنوری کے اوائل میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی حراست کے بعد سے امریکہ وینزویلا کے تیل سے منافع کما رہا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

Office Of The Executive Engineer, Water Works Division Srinagar

HQ:-Kothibagh Srinagar

Phone No.: 0194-2477207, email:- xen-wwdsgr@jk.gov.in

NOTICE INVITING TENDER

Short Term E-NIT. No. 32/WWD/Sgr/Civil of 2026-27 Dated 27.08.2026

For and on behalf of the Lt, Governor UT of J&K, e-Tenders are invited from Registered/Approved and valid Civil Class of Contractors/Agencies/Firms registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments and whose registrations are renewed for current financial year for the following works on 'Percentage Basis in Double Cover System':

Table-I

S. No	Name of Work	Estd. Cost (Rs. In Lacs)	Earnest Money (In Rs.)	Tender Doc. Fee (In Rs.)	Head of Account	T.O.C In Days	Class of Contractor	Tender Call
1.	Providing/laying of water supply pipes in different areas of Water Works Division Srinagar	80.00	1,60,000/-	2,000/-	District Capex	40 Days	A	1st

Position of AAA:- Accorded Position of Funds:- Available with Competent Authority

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Book of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: www.jktendersgov.in As per schedule of dates given below

Table (II)

01	Date of publishing of Tender Notice (Online)	27.08.2026
02	Period of downloading of bidding documents	28.08.2026 10:00AM TO 02.09.2026 4:00 PM
03	Bid Submission Start Date	28.08.2026 10:00AM
04	Bid submission End Date	02.09.2026 04:00 PM
06	Date and time of opening of Bids (Online)	03.09.2026 02:00 PM

Executive Engineer
Water Works Division Srinagar

DIPK-5107/26
Dated: 29/08/2026

Government of Jammu and Kashmir

Office of the District Sheep Husbandry Officer Kulgam

Email: dshok-ash@jk.gov.in

Subject: Insurance of livestock under NLM (sheep & goats) for the year 2026-27 & assignment of targets thereof:
Reference: Director Sheep Husbandry Department Kashmir's Order No. 50/DSHK/Plan of 2026 Dated: 20-08-2026, under endorsement No. DSHK-Plan/28/2021-05-1/772517/2026, dated 20-08-2026.

PUBLIC NOTICE

The Department of Sheep Husbandry Kulgam has to insure 675 animals under NLM for the component "Livestock Insurance "for the year 2026-27 on subsidized rates, as per the targets fixed to CD blocks on first come first serve basis till the targets are achieved. Accordingly, the interested sheep/goat farmers of District Kulgam are advised to register themselves at various Sheep Development Blocks of this organization viz Devsar , Pahloo, Manzgam, Nagam, D.H Pora, Kulgam and Qaimoh.

The activity aims towards management of risk and uncertainties by providing protection mechanism to sheep/goat farmers against any eventual loss of their animals due to various reasons.

District Sheep Husbandry
Officer kulgam

DIPK-5083/26 | Dated: 29/08/2026

Office of the Principal Government Degree College Dooru

Anantnag J&K—192211

Affiliated with University of Kashmir Srinagar

Mobile: 9419418858
Fax: 01932-230155
website: gdcdooru.jk.gov.in

NAAC ACCREDITED

No. DCD/26/Expression/558 **Dated: 29/08/2026**

Expression of Interest

Expressions of interest are hereby solicited from the registered/authorized book sellers/dealers affiliated with "The Federation of Publishers and Booksellers Association of India" for the Supply of Books to College Library GDC Dooru. The sealed Offers/Tenders should be accompanied by a CDR amounting to Rs. 10000/= (Ten Thousand Only) pledged in favour of Principal Govt. Degree College Dooru. Interested firms shall submit their offers in the office of the undersigned within Ten (10) days from the date of publication of this notice. The bids shall be opened on the next working day in presence of the representatives of fims who may wish to remain present. Detailed terms and conditions can be obtained from the Office of the undersigned during Office hours between 10:00 am to 4:00 Pm against the cash payment of Rs.200/=. The undersigned reserves the right to accept or reject any or all offers without mentioning any reasoran thereof.

Principal
GDC Dooru

DIPK-5088/26
Dated: 29/08/2026

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN, PROJECT SRINAGAR.

Final Merit/Selection List of Sahaykas (Anganwari Helpers) of Advertisement posts of Poshan Project Srinagar advertised Vide Notice No 05-CDPO (SGR) of 2025 dated.29.12.2025 as per Human Resource Policy issued by Social Welfare Department vide Government Order No: 222-JK (SWD) OF 2022 dated. 30.11.2022 read along with communication No: SWD-ICDS/43/2022 dated. 14.08.2023.

S.No	Name of the Electoral Ward	No of Posts Advert-ised	Name of Applicant	Parentage	Husband Name	Address	DOB	Total Marks in 10th	Marks Obtained in 10th	Percentage %	Additional Points (Wether from retiring family of AWW/AWH)
1	Bemina-26	1	Nahida Gul	Gulam Mohammad Dar	Waheed Ahmad Mir	Haji Abad Bemina	10.03.1995	500	225	45.00	Nil
2	Syed Ali Akbar-34	1	Ahaba	Ali Mohammad Gujri	nil	Malikyar Fateh Kadal	25.11.2002	500	368	73.60	Nil
3	Sheikh Dawood Colony-20	1	Tawheeda Naseer	Naseer Ahmad Sheikh	Amir Majeed	Firdous Abad,Batamaloo	01.02.1995	500	289	57.80	Nil
4	Chattabal-24	1	Insha Sidiq	Mohd sadiq bhat	Tauseef Ul islam	Patli Pora Payeen,Chattabal	17.02.1993	500	294	58.80	Nil
5	Ziyarat Batmaloo- 31	1	Shaheena jan	Gulam Ahmad Dar	Tahir Murtaza Mir	Dairwani Batamaloo	02.10.1995	_	Under Matric	_	Nil
6	Zainakote-30	1	Nazia Mushtaq	Mushtaq Ahmad Reshi	nil	Abenshah Zainakote Srinagar	06.04.2006	500	265	53.00	Nil
7	NawaKadal	1	Bismah Ji	Mehraj Ud Din	Aqib Nabi Najar	Jamalatta Nawakadal, srinagar	23.05.1991	500	293	58.60	Nil
Total posts		7									

Sd/-
Zonal Education Officer
Zaldagar
(Member)

Sd/-
Child Dev Project Officer
Poshan Srinagar
(Member Secretary)

Sd/-
Zonal Education Officer
Batamaloo
(Member)

Sd/-
Secretary
Srinagar Municipal Corporation
(Member)

DIPK-5085/26 Dated: 29/08/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION GANDERBAL

NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No. 58/EE/R&B/Divn/Gbl of 2026-27 under Endorsement No.:6854-59

Dated: 29-08-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor, UT of J&K, e-tenders (In Double Cover) are being invited on a Percentage basis (as applicable) from approved and eligible Contractors registered with the J&K Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works:

S. No	Name of Work	Adv. Cost (in Lacs)	Cost of T/Doc. (in Rupees)	Earnest money (In rupees)	Time of completion	Class of Contractor
1.	Construction of Balance/un-executed work of Boys Hostel at GCOPE Ganderbal.	550.68	8500	11,01,360	18-Months	AAY

Position of AAA: Accorded Position of TS: Accorded Major Head: UT Capex Budget

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below: -

1	Date of Issue of Tender Notice	29-08-2026
2	Period of downloading of bidding documents	29-08-2026 from 05:00 PM to 18-09-2026 at 04:00 PM
3	Bid submission Start Date	31-08-2026 from 12:00 PM
4	Date, Time and place of pre-bid meeting	11-09-2026 at 12.00 P.M in the Office of Superintending Engineer R&B Circle Ganderbal
5	Bid Submission End Date	18-09-2026 at 04.00PM.
6	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	19-09-2026 from 10:00 AM in the office of Superintending Engineer R&B Circle Ganderbal
7	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid submission start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Ganderbal (tender inviting authority) as the cost of the tender document. (The name of the Work along with NIT No. and Serial No. must be written on the Treasury Challan).
3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Superintending Engineer R&B Circle Ganderbal (Dated between the bid submission start date and the Bid Submission End date).
4. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of Allotted Cost as performance security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Superintending Engineer R&B Circle Ganderbal within 15 days after the date of receipt of Letter of Acceptance and shall be released after successful completion of DLP and the 2% EMD shall be released in favour of successful bidder only after the receipt of 5% Performance Security.
5. Unbalanced Bid:- For unbalanced bid,the Circular Instructions of Finance Department Vide No. (Principal Secretary to Government Finance Department's circular issued under endorsement No: FD-Code/441/2021-02-158 Dated:- 08.08.2025) shall be followed for seeking Additional Performance Security from the lowest bidder(L-1).
6. The date and time of opening of Bids shall be notified on the website www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The Bids of Responsive bidders shall be opened online on same Website in the Office of Superintending Engineer R&B Circle Ganderbal.
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bids.
8. The earnest money shall be forfeited if:-
a) Any bidder/tenderer withdraws his bid/tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c) Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
Instruction to bidders regarding e-tendering process.
9.1 Bidders are advised to download the bid submission manual from the "Downloads" option as well as the "Bidders Manual Kit" option on the website www.jktenders.gov to familiarize themselves with the bid submission process.
9.1 In order to participate in the bidding process, bidders must obtain a 'Digital Signature Certificate(DSC)' under the Information Technology Act of 2000. Any approved Vendor can provide bidders with a digital certificate.
9.2 Bidders must submit their bids in electronic format with a digital signature online. No physical bids will be accepted.
9.3 Bids will be opened online in accordance with the time schedule specified in Para-1.
9.4 Bidders must upload online scanned copy of all required documents (within the document upload limits) with their technical bid.
Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Ganderbal

DIPK-5118/26 | Dated: 29/08/2026

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN, PROJECT SRINAGAR.

Final Merit/Selection List of Sahayika (Anganwari Helper) of 4th Phase of Poshan Project Srinagar advertised Vide Notice No 02-CDPO (SGR) of 2025 dated. 22.06.2025 as per Human Resource Policy issued by Social Welfare Department vide Government Order No: 222-JK (SWD) OF 2022 dated. 30.11.2022 read along with communication No: SWD- ICDS/43/2022 dated. 14.08.2023.

S. No	Name of the Electoral Ward	No of Posts	Name of Applicant	Parentage	Husband Name	Address	DOB	Total Marks in 10th	Marks Obtained in 10th	Percen-tage %	Additional Points (Wether from retiring family of AWW/AWH)
1	Bemina-27	1	Irfza Hassan	Gulam Hassan Guroo	Khursheed Amin bhat	Usmaniya Colony Bemina srinagar	01-08-1993	500	371	74.2	Nil
2	Alochi Bagh-19	1	Umi Kulsum	Mushtaq Ahmad Rather	nil	Shallapora Allochibagh, Srinagar	20.12.2003	500	327	65.4	Nil
3	Zainakote-30	1	Binlul Huda	Mohammad Shafiq Rather	Nil	Dar Mohalla Zainakote	13-08-2001	500	403	80.6	Nil
4	Tarbal-53	1	Shaista Sheeraz	Sheeraz Ahmad Wani	Owais Fayaz Chatoo	Anampora Nawakadal	07-01-1993	500	267	53.4	Nil
5	Shaheed Gunj-22	1	Hadiya Jan	Azad Hussain	Nil	Chota Bazar Karan Nagar	10-07-2003	500	251	50.2	Nil
6	Tankipora-33	1	Samrah Firdous	Firdous Ahmad Bhat	nil	Tankipora Srinagar	24.01.2000	500	443	88.6	Nil
7	Basant Bagh-35	1	Nazia Rashid	Abdul Rashid	Nil	Doompora Basantbagh	30-04-1996	500	197	39.4	Nil
8	Laweypora-31	1	Myser	Farooq Ahmad Parray	Nil	Laweypora Srinagar	12.07.2002	500	254	50.8	Nil
9	Khankahi Mohalla-38	1	Tasleema Hamid	Abdul Hamid Mir	Rafiq Ahmad Wani	Namchibal Fateh kadal,Srinagar	21-07-1993	_	Under Matric	_	Nil
10	Qammarwari-25	1	Samreena Bashir	Bashir Ahmad Dar	Nil	Guzarbal Chattabal Srinagar	29-07-1997	500	419	83.8	Nil
Total Posts		10									

Sd/-
Zonal Education Officer
Zaldagar
(Member)

Sd/-
Zonal Education Officer
Batamaloo
(Member)

Sd/-
Child Dev Project Officer
Poshan Srinagar
(Member Secretary)

Sd/-
Secretary
Srinagar Municipal Corporation
(Member)

DIPK-5096/26 Dated: 29/08/2026

تحقیق، اختراع اور صنعت و تعلیم کا اشتراک بھارت کی ترقی کیلئے ناگزیر/ نائب صدر

نوجوان بنیادی تعلیم سے آگے بڑھ کر تحقیق پر مبنی تعلیم اختیار کریں اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں کیلئے خود کو تیار کریں

نئی دہلی، 29 اگست: نیوز ڈیسک: نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں کو محض بنیادی تعلیم فراہم کرنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ انہیں عالمی سطح کے علم، تحقیق اور اختراع کے مراکز میں تبدیل ہونا چاہیے۔ انہوں نے یہ بات تمل ناڈو کے ایروڈ ضلع کے پیرونڈورائی میں کونگو ویلار انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ٹرسٹ کے بانی دن کی تقریبات اور 'اریوکوڈم' کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ نائب صدر نے ادارے کے 41 بانیوں کی وژن کو سراہتے ہوئے کہا کہ کونگو ویلار انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے اداروں کے ذریعے اب تک تقریباً ایک لاکھ افراد تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اداروں نے کونگو خطے میں تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے جرمنی، امریکہ، فرانس اور جاپان سمیت مختلف ممالک کے ساتھ ادارے کے تعلیمی روابط کی بھی تعریف کی۔ سی پی رادھا کرشنن نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مسلسل اپنے علم اور مہارتوں میں اضافہ کریں اور بنیادی تعلیم سے آگے بڑھ کر تحقیق پر مبنی تعلیم کی جانب قدم بڑھائیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو تحقیق، اختراع اور پیٹنٹ کے حصول میں فعال کردار ادا کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ انہیں مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، سیمی کنڈکٹرز، کوانٹم ٹیکنالوجی، بایو ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں کیلئے خود کو تیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی ہی مستقل حقیقت ہے، اس لیے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو پہچاننا، واضح اہداف مقرر کرنا اور دوسروں سے اپنا موازنہ کیے بغیر مسلسل محنت اور استقامت کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔

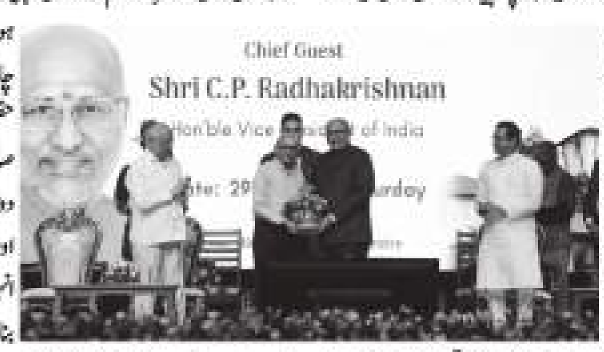

انہوں نے ذہنی سکون اور ذہانت کو بہتر بنانے کیلئے یوگا اور مراقبے کی اہمیت پر بھی زور دیا اور سوامی وویکانند کے قول "آپ وہی بنتے ہیں جو آپ سوچتے ہیں" کا حوالہ دیا۔ نائب صدر نے امید ظاہر کی کہ 'اریوکوڈم' تحقیق، اختراع اور علم کی تخلیق کا ایک اہم مرکز بنے گا اور تعلیمی اداروں کو عالمی سطح کے علمی مراکز میں تبدیل کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مراکز سماجی تبدیلی اور قومی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت کی مسلسل ترقی کیلئے تحقیق، اختراع اور صنعت و تعلیمی اداروں کے درمیان مضبوط اشتراک انتہائی ضروری ہے۔

بھارت اور ارجنٹینا نے تجارتی و اقتصادی شراکت داری مزید مضبوط بنانے کا عزم کیا

لیتھیم، توانائی، زراعت، ادویات اور جدید ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی، 29 اگست: نیوز ڈیسک: بھارت اور ارجنٹینا نے اپنی اسٹریٹجک اور اقتصادی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے لیتھیم، توانائی، زراعت، ادویات، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، خلائی تحقیق اور دیگر ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اتفاق 24 اگست کو بیونس آئرس میں منعقدہ بھارت-ارجنٹینا مشترکہ تجارتی کمیٹی کے چوتھے اجلاس میں ہوا، جس کی قیادت بھارت کی جانب سے کامرس سیکریٹری راجیش اگروال اور ارجنٹینا کی جانب سے بین الاقوامی اقتصادی تعلقات کے سیکریٹری سفیر فرنینڈو بروان نے کی۔ اجلاس میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ارجنٹینا دورے کے دوران طے کیے گئے روڈ میپ پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں ممالک نے باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے، تجارتی رکاوٹیں کم کرنے اور کاروباری اداروں کیلئے زیادہ متوازن اور باہمی مواقع پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ بھارت اور ارجنٹینا کے درمیان دوطرفہ تجارت 2025 میں 5.6 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی، جبکہ اس میں سالانہ 17 فیصد سے زیادہ کی مسلسل شرح سے اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ بھارت، ارجنٹینا کا پانچواں سب سے بڑا تجارتی شراکت دار بن چکا ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت کے مزید فروغ کے وسیع امکانات ظاہر ہوتے ہیں۔ دونوں جانب نے کان کنی، توانائی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ارجنٹینا کے لیتھیم شعبے میں بھارت کی کمپنی KABIL کی سرگرمیوں میں نمایاں پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ کاتامارکا صوبے میں KABIL کی جانب سے شروع کیا گیا لیتھیم منصوبہ ارجنٹینا میں کسی بھارتی کمپنی کا پہلا لیتھیم کان کنی منصوبہ ہے، جس کے دوسرے مرحلے کی ڈرلنگ مکمل ہو چکی ہے۔ سالتا اور جوجوئی صوبوں میں بھی مزید مواقع تلاش کیے جا رہے ہیں۔ زرعی مصنوعات کی ارجنٹینا کی منڈی تک رسائی کے حوالے سے بھی اہم پیش رفت ہوئی۔ بھارتی پیاز، دودھ اور دودھ سے بنی مصنوعات، انگور، آلو، کیلے اور دالوں کیلئے صحت اور نباتاتی تحفظ سے متعلق تکنیکی مذاکرات جاری ہیں۔ ان اقدامات سے بھارتی کسانوں اور برآمد کنندگان کیلئے نئی منڈیاں کھلنے اور دونوں ممالک کے درمیان زرعی تجارت کو فروغ ملنے کی توقع ہے۔

DRI نے دو کارروائیوں میں 18 کلوگرام سے زائد ایمفیٹامین اور ایم ڈی ایم اے ضبط کر لیا

نئی دہلی، 29 اگست: ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) نے ممنوعہ منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے 25 اگست کو دو الگ الگ کارروائیوں میں تقریباً 14.9 کلوگرام ایمفیٹامین، 2.53 کلوگرام ایمفیٹامین اور 878 گرام ایم ڈی ایم اے کی گولیاں ضبط کی ہیں۔ دونوں کارروائیوں میں چار افراد کو نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ 1985 کے تحت گرفتار کیا گیا۔ ڈی آر آئی کے مطابق پہلی کارروائی بنگلورو کے ایس آر ریلوے اسٹیشن پر کی گئی، جہاں افسران نے نئی دہلی سے بنگلورو جانے والی ٹرین میں سفر کرنے والی ایک بھارتی خاتون مسافر کو مشتبہ طور پر بڑی مقدار میں منشیات لے جانے کے شبہ میں روکا۔ اس کے سامان کی تفصیلی تلاشی کے دوران سات پیکٹ برآمد ہوئے جن میں موجود کرسٹل نما مادے کا وزن تقریباً 14.9 کلوگرام تھا۔

نیتی آیوگ کے نائب چیئرمین نے لداخ میں سیاچن بیس کیمپ میں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) نیتی آیوگ کے نائب چیئرمین ڈاکٹر اشوک کے لہری نے سیاچن بیس کیمپ کے دورے پر شمالی گلیشیر کا فضائی معائنہ کیا اور انتہائی دشوار گزار علاقے اور سخت حالات کا براہ راست مشاہدہ کیا، جہاں ہندوستانی فوج کے جوان ملک کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے تعینات رہتے ہیں۔ نیتی آیوگ نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پر پوسٹ میں معلومات دی کہ ڈاکٹر لہری کے ساتھ ایک ٹیم بھی تھی۔

سیاچن بریگیڈ کے کمانڈر نے انہیں اونچائی والے گلیشیر علاقے میں تعینات فوجیوں کے سامنے آنے والے آپریشنل حالات اور چیلنجوں سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر لہری نے راک کرافٹ ٹریننگ اسکول کا بھی دورہ کیا اور سیاچن وار میموریل پر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اس علاقے میں سروس کے دوران عظیم ترین قربانی دینے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد نیتی آیوگ کے نائب چیئرمین نے فائر اینڈ فیوری کور کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا، جہاں کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل مدن راج پانڈے نے انہیں لداخ کے مختلف آپریشنل اور ترقیاتی پہلوؤں کی معلومات دی۔ انہیں فوجی جدید کاری، لاجسٹکس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، کنیکٹیوٹی اور اسٹریٹجک طور پر اہم مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سماجی رسائی کی پہل جیسے اہم شعبوں کے بارے میں بتایا گیا۔ اس دورے سے لداخ کے دشوار گزار علاقے اور انتہائی موسمی حالات سے پیدا ہونے والے مخصوص آپریشنل چیلنجوں کو سمجھنے کا موقع ملا۔ ساتھ ہی، اس علاقے کے بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی ضروریات کو بھی اجاگر کیا گیا۔ نیتی آیوگ نے کہا کہ اس دورے نے دنیا کے سب سے زیادہ چیلنجنگ اونچائی والے جنگی علاقوں میں سے ایک میں ملک کی سرحدوں کی حفاظت میں ہندوستانی فوج کے حوصلے، قربانی اور عزم کو اجاگر کیا۔

آپریشن وجرا 2.0 کے تحت 66.80 لاکھ نفسیاتی ادویات کی گولیاں ضبط

نئی دہلی، 29 اگست: مرکزی بیورو آف نارکوٹکس (سی بی این) نے منشیاتی اور نفسیاتی ادویات کی غیر قانونی ترسیل کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 66 لاکھ 79 ہزار 980 سائیکوٹروپک گولیاں ضبط کر لی ہیں۔ یہ کارروائی آپریشن وجرا 2.0 کے تحت پنجاب-ہماچل پردیش کوریڈور میں کی گئی، جس کے دوران ایک شخص کو گرفتار کرنے کے علاوہ ایک ایس ایم ایل ایسوزو مرچنٹ ٹرک بھی قبضے میں لیا گیا۔ سی بی این کی مدھیہ پردیش یونٹ نے نیمچ یونٹ سے موصول مخصوص خفیہ اطلاع کی بنیاد پر 27 اور 28 اگست کو چندی گڑھ-بدی بین ریاستی راستے پر مسلسل نگرانی شروع کی۔ حکام کو اطلاع ملی تھی کہ نفسیاتی ادویات کی ایک بڑی غیر قانونی کھیپ پنجاب اور ہماچل پردیش کے درمیان منتقل کی جا رہی ہے۔ رات بھر نگرانی کے بعد 27 اگست کو ٹیم نے اتر پردیش رجسٹریشن نمبر والے ایک مشتبہ ایس ایم ایل ایسوزو مرچنٹ ٹرک کو روکا اور اسے تفصیلی تلاشی کیلئے محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ کارگو کی ایک ایک کارٹن کی جانچ کے دوران 120 ماسٹر کارٹن میں کنٹرول شدہ سائیکوٹروپک ادویات برآمد ہوئیں۔

یو جی سی نیٹ کے نتائج جاری، 4 ہزار سے زائد امیدوار جے آر ایف کیلئے کامیاب

نئی دہلی، 29 اگست: نیوز ڈیسک: نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے 84 مضامین کیلئے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نیشنل ایلیجبلٹی ٹیسٹ (یو جی سی نیٹ) کے نتائج جاری کر دیے ہیں، جس میں 4 ہزار سے زائد امیدوار جونیئر ریسرچ فیلوشپ (جے آر ایف) کیلئے کامیاب قرار پائے ہیں۔ این ٹی اے کے ایک سینئر عہدیدار نے جمعرات کی رات بتایا کہ 84 مضامین میں مجموعی طور پر 6.70 لاکھ امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی، جن میں 97 ہزار سے زائد امیدوار پی ایچ ڈی میں داخلے کیلئے اہل قرار پائے جبکہ 4 ہزار سے زائد نے جے آر ایف کیلئے کوالیفائی کیا۔ یو جی سی نیٹ کا امتحان جون میں منعقد کیا گیا تھا، جبکہ این ٹی اے نے تقریباً دو ماہ بعد 16 اگست کو اس کی جوابی کلید جاری کی۔ اسی دوران سوشیالوجی، کامرس اور انگریزی کے پرچوں میں ماہرین کی کمیٹی کی جانب سے حقائق، حسابی اغلاط، ترجمے اور زبان سے متعلق خامیوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔

ریلوے نے جدید انفراسٹرکچر میں نئے ریکارڈ قائم کر دیے/ اشونی ویشنو

احمد آباد اور بھیونڈی میں جدید ٹیکنالوجی سے زیر زمین راستے تعمیر کیے گئے

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) ریلوے جدید، ماحول دوست اور شہریوں پر مرکوز انفراسٹرکچر کی تعمیر کی سمت میں روز نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہے۔ وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے گجرات کے احمد آباد اور مہاراشٹر کے بھیونڈی میں ریلوے کے انفراسٹرکچر سے جڑا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر پوسٹ کیا ہے۔ یہ ویڈیو جدت طرازی کی کارکردگی، سیفٹی اور استحکام کو ظاہر کرتے ہیں۔ ریلوے نے کہا ہے کہ ریل کارخانے میں بنے پری کاسٹ آر سی سی ٹیکنالوجی اور ایڈوانسڈ ہائیڈرولک پشنگ

طریقوں کو اپنا کر جدید انفراسٹرکچر کے میدان میں روز نئے ریکارڈ قائم کیے جا رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پری کاسٹ آر سی سی ٹیکنالوجی ایک ایسی جدید تعمیری طریقہ ہے جس میں کنکریٹ کے اجزا (جیسے بیم، کالم اور سلیب) کو تعمیری مقام پر لے جانے سے پہلے کسی کنٹرول شدہ فیکٹری یا پلانٹ میں سانچوں میں تیار اور مضبوط کیا جاتا ہے۔ وہیں، ایک ایسی جدید ٹیکنالوجی ہے جو بھاری اشیاء کو اٹھانے، کھسکانے، اور موڑنے کے لیے غیر دباؤ والے سیال اور پاسکل کے قانون کا استعمال کرتی ہے۔ ریلوے کے مطابق احمد آباد میں ویسٹرن ریلوے کی تعمیری اکائی نے کارخانے میں بنے پری کاسٹ آر سی سی باکس کا استعمال کرتے ہوئے پیدل چلنے والوں کے لیے زیر زمین راستہ بنایا ہے جس میں 14 پری کاسٹ سیگمنٹ کے ساتھ 21 میٹر کی پیدل لمبائی ہے۔

نظرثانی شدہ سی بی جی قیمتوں سے صارفین پر نمایاں بوجھ نہیں پڑے گا

نئی قیمتوں کا مقصد سی بی جی پیدا کرنے والوں کو مستحکم قیمت فراہم کرنا ہے/ حکومت

نئی دہلی، 29 اگست: حکومت نے واضح کیا ہے کہ گوبردھن اسکیم کے تحت کمپریسڈ بایو گیس (سی بی جی) کی نظرثانی شدہ قیمتوں سے سی این جی اور گھریلو پی این جی صارفین پر کوئی نمایاں اضافی مالی بوجھ نہیں پڑے گا۔ حکومت نے کہا ہے کہ نئی قیمتوں کے بارے میں سامنے آنے والے بعض دعوے غیر مستند مفروضوں پر مبنی ہیں اور مکمل صورتحال کی عکاسی نہیں کرتے۔

موجودہ نظام کے تحت سی بی جی پیدا کرنے والوں کو ادا کی جانے والی قیمت سی این جی کی خوردہ فروخت کی قیمت کے 85 فیصد سے منسلک ہے، جو تازہ ترین نظرثانی کے حساب سے تقریباً 478.1 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو بنتی ہے۔ گوبردھن اسکیم کے تحت سی بی جی کی نئی قیمت 110.2 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو مقرر کی گئی ہے، جو موجودہ قیمت کے مقابلے میں تقریباً 43 فیصد اضافہ ہے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ 110.2 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کی قیمت وہ خریداری قیمت ہے جو سی بی جی پیدا کرنے والوں کو ادا کی جائے گی اور یہ وہ قیمت نہیں ہے جو براہ راست سی این جی یا گھریلو پی این جی صارفین سے وصول کی جائے گی۔ حکومت سی بی جی کو صارفین کیلئے قابل برداشت رکھنے کیلئے 10 روپے فی کلوگرام کی مالی معاونت فراہم کرے گی۔ 95 فیصد میتھین والے سی بی جی کیلئے یہ معاونت تقریباً 215 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کے برابر ہوگی۔

PUBLIC NOTICE

In my J&K Bank Account bearing No. 0868040100000567 my name has been wrongly mentioned as Javid Yousuf instead of Javid Ahmad Beigh (as per aadhar card). Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact J&K Bank Branch GAMUD GADAKHUD IFSC:JAKA0GAMUDD within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Javid Ahmad Beigh

PUBLIC NOTICE

I Raja w/o Late Ali Mohammad wani R/o Bun Anghan Hyder pora srinagar Hereby give notice to general public that I intend to change the name of the electricity connection bearing consumer number 0202050007071 recorded in the name of Raja w/o Late Mohammad wani R/o Bun Anghan Hyder pora srinagar want to change the son namely showkat Ahmad wani s/o Late Ali Mohammad wani R/o Bun Anghan Hyder pora srinagar if any person has any objection please contact subdivision baghat srinagar with in 7 days after due date no objection will be accepted

PUBLIC NOTICE

I, GULAM HASSAN JAN, Father of DANISH HASSAN JAN, R/O ISKANDERPORA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate of my son, his Name/Date of birth has been wrongly mentioned in aadhar card as Danish Ahmad Jan DOB:- 02-03-2008 instead as Danish Hassan Jan DOB:- 22-04-2009, Now I am applying for its correction.In this regard if any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit the same in writing to the office of the Registrar of Births,& Deaths (Block Development Officer, Beerwah), within 07 (seven) days from the date of publication of this notice.
After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

با اختیار ماں بچے میں معذوری کی بروقت نشاندہی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے/ جتیندر سنگھ

حمل کے دوران بروقت طبی معائنہ قابل تدارک معذوری کے خطرات کم کرنے میں مددگار

نئی دہلی، 29 اگست: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی و ارضیاتی علوم اور وزیر مملکت برائے پی ایم او، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، جوہری توانائی اور خلاء ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ ماں کو بااختیار بنانے اور اسے مناسب معلومات فراہم کرنے سے بچے میں معذوری یا نشوونما سے متعلق مسائل کی بروقت نشاندہی ممکن ہو سکتی ہے۔

وہ سکشم کی جانب سے خواتین میں قابل تدارک معذوریوں کی روک تھام اور دیویانگ افراد کو بااختیار بنانے کے مقصد سے منعقدہ پروگرام "ماتری شکتی سمیلن" سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ مائیں عموماً بچے کی صحت اور نشوونما میں ہونے والی تبدیلیوں کو سب سے پہلے محسوس کرتی ہیں، اس لیے خواتین میں آگاہی پیدا کرنا دیویانگ سیوا اور بااختیاری کے وسیع تر مشن کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حمل کے دوران مناسب آگاہی، باقاعدہ قبل از پیدائش طبی معائنے اور تجویز کردہ اسکریننگ کے ذریعے بعض بیماریوں یا طبی مسائل کی ابتدائی مرحلے میں نشاندہی کی جا سکتی ہے۔ اس سے بروقت طبی مشورہ اور علاج ممکن ہوتا ہے اور قابل تدارک خطرات کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ماتری شکتی سمیلن کا مقصد تعلیم یافتہ، باشعور اور سماجی طور پر ذمہ دار خواتین کو دیویانگ سیوا، بااختیاری اور قابل تدارک معذوریوں کی روک تھام کی کوششوں میں فعال شراکت دار بنانا ہے۔

سجن کمار کے گھر جانے پر نبین نے کمل جیت، رام ویر اور یوگیندر کی سرزنش کی

بی جے پی صدر نے سجن کمار کے گھر جانے پر تین اراکین پارلیمنٹ سے جواب طلب کر لیا

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نتن نبین نے پارٹی کے دہلی کے تین لوک سبھا اراکین پارلیمنٹ کمل جیت سہراوت، رام ویر سنگھ بدھوڑی اور یوگیندر چندولیا کی سرزنش کی ہے اور 1984 کے سکھ مخالف فسادات کے معاملے میں قصوروار ٹھہرائے گئے

کانگریس کے آنجہانی رکن پارلیمنٹ سجن کمار کے گھر جانے کے معاملے میں ان سے جواب طلب کیا ہے۔ پارٹی کے ذرائع سے ملی معلومات کے مطابق مسٹر نبین نے محترمہ سہراوت اور مسٹر بدھوڑی نیز چندولیا سے اس معاملے پر جواب دینے کو کہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی کے یہ تینوں اراکین پارلیمنٹ مسٹر کمار کے انتقال کے بعد ان کے گھر گئے تھے اور ان کے خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا تھا۔ نبین کی ناراضگی کمل جیت سہراوت، رام ویر سنگھ بدھوڑی اور یوگیندر چندولیا پر تھی۔ بی جے پی رہنما ایچ ایس پھولکا نے مسٹر نبین کے اس قدم کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پارٹی کے 40 سال پرانے موقف کو برقرار رکھا اور اس معاملے پر سخت موقف اپنایا۔ انہوں نے کہا، "قیادت ایسی ہی ہونی چاہیے، نہ کہ کانگریس جیسی منافقانہ، جیسا وہ اتنے سالوں سے کرتے آ رہے ہیں۔ بی جے پی نے 40 سالوں سے اس معاملے کو اپنا مان کر لڑائی لڑی ہے۔

PM SHRI NAVODAYA VIDYALAYA
HATBARA DISTT.GANDERBAL

(A UNIT OF NAVODAYA VIDYALAYA SAMITI)

E- mail:- jnvganderbal@gmail.com   CBSE AFFILIATION NO:-740014
Pin Code :-191131
No: JNVG/F.2-5/682   Date:- 29.08.2026

CORRIGENDUM

The Essential Qualification for the post of TGT (Music) may be read as under:

Essential Qualification:

Bachelor's Degree in Music/Performing Arts from a recognized institution/university with at least 50% marks in the concerned subject as well as in aggregate, with Music as a main subject in all the years of the Bachelor's Degree.

AND

Bachelor's Degree in Education (B.Ed.) from an NCTE-recognized institution with at least 50% marks.

Principal
PM Jawahar Navodaya Vidyalaya, Ganderbal

کھڑگے نے مودی، شاہ کو خط لکھ کر آفت زدہ نیپال کو ضروری امداد دینے کی اپیل کی

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے نیپال میں آئے تباہ کن سیلاب کے سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھ کر آفت سے متاثرہ لوگوں کو مناسب انسانی اور راحت امداد فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے جمعہ کو لکھے گئے دونوں خطوط کو آج جاری کرتے ہوئے نیپال میں آئے سیلاب پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے نیپال کو انسانی امداد فراہم کرنے کے ساتھ قومی آفات سے نمٹنے والی فورس (این ڈی آر ایف) کی مہارت سے فائدہ اٹھانے کی بھی

اپیل کی ہے۔ وزیر اعظم کو لکھے خط میں انہوں نے کہا ہے کہ وہ نیپال میں آنے والے تباہ کن سیلاب سے گہری تشویش میں مبتلا ہیں جس سے جانی اور مالی نقصان بڑے پیمانے پر ہوا ہے۔ حالیہ ذرائع ابلاغ کی خبروں کے مطابق 500 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور متعدد افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ اس آفت کے باعث ہزاروں افراد کو خوراک، دوا، پناہ گاہ اور دیگر ضروری امداد کی فوری ضرورت ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم سے درخواست کی ہے کہ نیپال حکومت کے ساتھ مل کر متاثرہ لوگوں تک مناسب انسانی اور راحت امداد پہنچائی جائے۔ وزیر داخلہ کو لکھے خط میں مسٹر کھڑگے نے کہا کہ نیپال میں حالیہ سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصان، گھروں اور بنیادی ڈھانچے کی بڑے پیمانے پر تباہی اور لوگوں کے بے گھر ہونے سے انہیں گہرا صدمہ پہنچا ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

یکم و 2 ستمبر کے دوران مخصوص علاقوں میں مختصر وقت کے لیے تیز بارش سے اچانک سیلاب (فلیش فلڈز)، مٹی کے تودے گرنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات پیش آسکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 2

شخص کو صرف ڈگری فراہم کرے لیکن اس کے کردار کی تعمیر نہ کرے تو ایسی تعلیم ادھوری ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے طلبہ کو تنگ نظری اور حسد سے بچنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ انسان کا ذہن جتنا وسیع ہوگا، اس کی خوشی اور اطمینان بھی اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ ان کے مطابق وسیع ذہن رکھنے والا شخص دوسروں کی کامیابی سے حسد کرنے کے بجائے معاشرے اور ملک کی بہتری میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے قول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ محدود سوچ رکھنے والا شخص عظمت حاصل نہیں کرسکتا اور ٹوٹے ہوئے حوصلے کے ساتھ کوئی شخص مضبوطی سے کھڑا نہیں رہ سکتا۔ وزیر دفاع نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی زندگی اور جدوجہد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں شدید سماجی امتیاز کا سامنا کرنا پڑا، یہاں تک کہ انہیں اس نل سے پانی پینے کی اجازت نہیں تھی جس سے دوسرے بچے پانی پیتے تھے۔ تاہم، ان حالات کے باوجود امبیڈکر نے نہ اپنی قسمت کو مورد الزام ٹھہرایا اور نہ ہی تشدد کا راستہ اختیار کیا بلکہ تعلیم کو تبدیلی کا ذریعہ بنایا۔

بقیہ نمبر 3

ہندوستان کے روشن مستقبل کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس نے ایک ایسے مستقبل کا تصور کیا جہاں ہر گرام پنچایت کھیلوں کی طاقت کو بروئے کار لاتی ہے، جہاں چھوٹے شہروں میں اکیڈمیاں ٹیلنٹ کو پروان چڑھاتی ہیں، اور جہاں کسانوں کی بیٹیاں بڑے شہروں میں سنٹرز آف ایکسیلنس میں کھلاڑیوں کی طرح سائنسی تربیت حاصل کرتی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹیوں اور اداروں میں اسپورٹس سائنس، مینجمنٹ اور تکنیکی مہارت کی اہمیت پر بھی زور دیا، جو مستقبل کے لیے ٹرینرز، فزیوتھراپسٹ اور منیجر تیار کریں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جموں کشمیر نہ صرف بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں میں شرکت کرے گا بلکہ ان کی میزبانی بھی کرے گا اور دنیا کے سامنے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ لامحدود امکانات سے بھرا ہوا ایک عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 6 سالوں میں کھیلوں میں ہماری کامیابیاں ثابت کرتی ہیں کہ اگر نوجوانوں کو لگن کیساتھ کھیلوں کیلئے تیار کیا جائے تو یہ خطہ شاندار کا ایک پورا دور تشکیل دے گا۔ نوجوانوں سے 2047 کے وکست بھارت کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی اپیل کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے زور دیا کہ چیمپئن شارٹ کٹ سے نہیں، نظم و ضبط اور کوشش سے بنتے ہیں۔ اس موقع پر، لیفٹیننٹ گورنر نے قومی کھیلوں کے دن کا عہد لیا اور 69 ویں نیشنل اسکول گیمز میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو مبارکباد دی۔ جموں و کشمیر میں کھیلوں کے فروغ کے لیے ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر اور انجمن بندرا فاؤنڈیشن، دانی اسپورٹس فاؤنڈیشن اور کامن سروس سینٹرز کے درمیان مفاہمت ناموں کا بھی تبادلہ کیا گیا۔ اشوتی کمار ایڈیشنل چیف سیکریٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ؛ ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری کمشنر سیکریٹری یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس؛ پروفیسر نذیر احمد گنائی وائس چانسلر سکواسٹ کشمیر؛ انشول گرگ ڈویژنل کمشنر کشمیر؛ سوجیت کمار، آئی جی پی کشمیر؛ اکشے لابرو ڈپٹی کمشنر سری نگر؛ انورادھا گپتا ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس؛ اعلیٰ حکام، انجمن بندرا فاؤنڈیشن، دانی اسپورٹس فاؤنڈیشن، کامن سروسز سینٹر کے نمائندوں، کھلاڑیوں اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شالیمار کیمپس SKUAST کشمیر میں ہونے والی تقریبات میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 4

استحکام کے لیے مسلسل خطرہ بنے ہوئے ہیں۔" وزیر اعظم نے کہا کہ وہ صدر ڈاپاروف اور ایس سی او کے دیگر رہنماؤں سے ملاقات اور چھٹے عالمی خانہ بدوش کھیلوں کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے بھی پرجوش ہیں، جو وسطی ایشیا کے مالا مال اور جاندار ورثے کا جشن ہے، جس کا ہندوستان گہرا احترام کرتا ہے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ان کے دورے سے وسطی ایشیا میں ہندوستان کی حکمت عملی پر مبنی شراکت داری مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ یہ سفر وسطی ایشیا میں ہندوستان کی حکمت عملی پر مبنی شراکت داریوں کو مضبوط کرے گا، خطے کے ساتھ ہمارے تہذیبی تعلق کو مزید گہرا کرے گا اور امن، استحکام اور خوشحالی کی ہماری مشترکہ جستجو کو آگے بڑھائے گا۔ یہ وہ اقدار ہیں جو دنیا کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کے مرکز میں ہیں۔

بقیہ نمبر 5

لے رہے ہیں کہ آیا ڈرون نے علاقے میں کوئی سامان گرایا تھا یا کسی مقام سے کوئی چیز اٹھائی تھی۔ حکام کے مطابق علاقے میں تلاشی مہم جاری ہے جبکہ لائن آف کنٹرول پر تعینات فوجی اہلکاروں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ سرحدی علاقوں میں مشکوک سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے نگرانی کا نظام بھی مزید فعال کر دیا گیا ہے۔ ادھر پونچھ کے علاوہ جموں خطے کے دیگر حساس علاقوں میں بھی سلامتی فورسز نے تلاشی مہم تیز کر دی ہے۔ حکام کے مطابق مشکوک نقل و حرکت کی اطلاعات کے بعد پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں نے ادھم پور، کٹھوعہ اور راجوری کے وسیع جنگلاتی علاقوں میں مشترکہ کارروائیاں شروع کی ہیں۔ ادھم پور۔کٹھوعہ کے جنگلاتی علاقوں میں جمعہ کی شام سے مشترکہ تلاشی مہم جاری ہے۔

بقیہ نمبر 6

فونٹ سے کم از کم ایک پوائنٹ بڑا رکھنے کی تجویز ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ سامنے والے حصے پر وارننگ کا بنیادی مقصد صارفین کو پیچیدہ غذائی جدولوں کو سمجھے بغیر سادہ اور نمایاں انداز میں معلومات فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ اپنی صحت کے مطابق بہتر غذائی انتخاب کر سکیں۔

بقیہ نمبر 7

ذخائر شامل ہوتے ہیں جو خطے کی تاریخ اور ثقافتی ارتقا کو از سر نو مرتب کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ زبان پورہ میں کھدائی کے پہلے مرحلے میں کئی اہم دریافتیں ہوئیں جس سے سائٹ کی نوعیت اور یہاں رہنے والے لوگوں کی سرگرمیوں کے بارے میں اہم اشارے ملے ہیں۔ قابل ذکر نمایاں دریافتوں میں سے ایک پتھر کی دیوار تھی جو قدرتی طور پر دستیاب پتھروں اور کنکر سے تعمیر کی گئی تھی۔ یہ باقیات اس مقام پر تعمیراتی سرگرمیوں کا ثبوت فراہم کرتی ہیں اور ماہرین آثار قدیمہ کو بستی کی ترتیب اور عمارت سازی کے طریقوں کو سمجھنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ کھدائی کے دوران لوہے کی متعدد کیلیں بھی برآمد ہوئیں جو اس دور میں لوہے سے بنی اشیا کے استعمال کی نشاندہی کرتی ہیں اور اس زمانے کی تکنیکی مہارت اور مادی ثقافت کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہیں۔ آثار قدیمہ کے ذخائر سے مٹی کے برتنوں کے کئی ٹکڑے بھی برآمد ہوئے جو مقام کی زمانی ترتیب، ثقافتی روایات اور یہاں آباد کمیونٹیوں کی روزمرہ زندگی کو سمجھنے کے لئے اہم شواہد تصور کئے جاتے ہیں۔ مرحلہ اول کے دوران سب سے اہم دریافتوں میں سے ایک کھدائی کے علاقے سے برآمد ہونے والا انسانی ڈھانچہ تھا۔ یہ دریافت آثار قدیمہ میں کافی اہمیت کی حامل ہے کیوں کہ انسانی ڈھانچے تدفین کے طریقوں، صحت، طرز زندگی اور ماضی کی آبادیوں کی حیاتیاتی خصوصیات کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کرسکتے ہیں۔ باقیات کی مزید سائنسی جانچ سے اس فرد اور اس سیاق و سباق کے بارے میں اضافی معلومات ملنے کی توقع ہے جس میں یہ ڈھانچہ پایا گیا تھا۔ پہلے مرحلے میں حاصل ہونے والی دریافتوں کی بنیاد پر اب کھدائی کے دوسرے مرحلے کا آغاز کیا گیا ہے۔ چیف سیکریٹری نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کشمیر کی شاندار ثقافتی ورثے کو سمجھنے میں آثار قدیمہ کی تحقیق کی اہمیت پر زور دیا اور فیلڈ پر مبنی تحقیق کو فروغ دینے اور طلبا اور سکالروں کو آثار قدیمہ کے کام سے عملی طور پر روشناس کرنے میں یونیورسٹیوں کے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے مسلسل تحقیق، تحفظ اور بیداری کے اقدامات کے ذریعے اس علاقے کی تاریخی اور ثقافتی ورثے کو وسیع تر عوامی توجہ کی طرف لانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ڈائریکٹر سینٹر فار آرکیالوجیکل سٹڈیز نے مقام کی منظم اور سائنسی بنیادوں پر کھدائی، دریافتوں کی مناسب دستاویزات اور آثار قدیمہ کی باقیات کے تحفظ و حفاظت کے لئے مناسب اقدامات اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈائریکٹر ایس پی ایس میوزیم نے بھی آثار قدیمہ کی دریافتوں کی مناسب دستاویزات، حفاظت اور تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کیا تاکہ برآمد ہونے والے مواد کا سائنسی طور پر مطالعہ کیا جاسکے اور اسے آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ رکھا جاسکے۔

بقیہ نمبر 8

کرگل دو اضلاع تھے، تاہم اب سات اضلاع کے قیام کے منصوبے کے ساتھ مقامی سطح پر انتظامیہ اور جمہوری اداروں کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے اضلاع اور مقامی اداروں کے قیام کا بنیادی مقصد انتظامیہ کو عوام کے قریب لانا اور دور دراز علاقوں کے لوگوں کو بہتر حکومتی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ مرکزی وزیر نے لداخ کے سرحدی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو بھی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ چین اور پاکستان سے متصل سرحدی علاقوں کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے وہاں سڑک رابطے، مواصلاتی نظام اور دیگر بنیادی سہولیات کو مرحلہ وار بہتر بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کے دشوار گزار جغرافیہ اور سخت موسمی حالات کے باعث تمام ترقیاتی منصوبے ایک ہی وقت میں مکمل نہیں کیے جاسکتے، تاہم حکومت خطے کی ترقی کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے اور لداخ کے حوالے سے اس کا عزم برقرار رہے گا۔ کرن رنجیو نے لداخ کے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی ثقافت، زبان، روایات اور بزرگوں سے اپنے تعلق کو مضبوط رکھیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کے لئے ایک لیب بنایا جائے جن میں ڈرون کے ذریعے طبی سامان کی ترسیل اور بلند پہاڑی علاقوں میں قائم صحت مراکز کے لئے سولر انرجی سے چلنے والے کولڈ چین نظام شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عالمی صحت کے نظام کو درپیش تین اہم چیلنجوں کا ذکر کیا جن میں ہیلتھ کیئر کے اخراجات میں مسلسل اضافہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے مہنگے علاج پر انحصار کم کرنے کے لئے بیماریوں سے بچاؤ، ابتدائی مرحلے میں مداخلت اور باقاعدگی سے طبی سکریننگ کی طرف تبدیلی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں ایسے نظام سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے جو صرف بیماری کا علاج کرے اور ایسے نظام کی طرف جانا ہوگا جو صحت کا تحفظ اور فروغ کرے۔ ہمیں باقاعدگی سے سکریننگ، بنیادی صحت کی خدمات تک آسان رسائی اور بروقت علاج کو ترجیح دینی چاہیے۔" منوج سنہا نے تربیتی صلاحیتوں میں توسیع طبی عملے کی فلاح و بہبود اور صحت کی خدمات کا دائرہ وسیع کرنے کے لئے ٹیلی میڈیسن سے استفادہ کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں طبی اور نرسنگ تعلیم میں تربیتی صلاحیت کو بڑھانے اور ٹیلی میڈیسن کے ذریعے دیہی و دور دراز علاقوں میں صحت کی خدمات تک رسائی یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمیں اپنے ہیلتھ ورکروں کی فلاح و بہبود کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ بہتر افرادی قوت، انتظامی بوجھ میں کمی اور ذہنی صحت کی مدد مضبوط صحت کے نظام کی بنیادی ضروریات ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں صحت کی خدمات تک رسائی، استطاعت اور یونیورسل انشورنس کوریج کو یقینی بنایا گیا ہے اور صحت کی عدم مساوات کو ختم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم کی قیادت میں ملک بھر میں محفوظ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے صحت کے ریکارڈز کو باہم منسلک کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس سے کسی بھی مجاز ڈاکٹر کو، وہ جہاں کہیں بھی موجود ہو، چند ہی لمحوں میں مریض کی طبی تاریخ تک رسائی حاصل ہو سکے گی۔

102

درپیش مختلف مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کی متوازن ترقی اور عوامی سہولیات میں بہتری کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان موثر تال میل ضروری ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وفد کو یقین دلایا کہ عوامی مسائل اور ترقیاتی امور پر حکومت کی جانب سے مناسب توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھانے اور مسائل کے ازالے کے لیے موثر اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ملاقات کے دوران بڈگام ضلع کی مجموعی ترقی، عوامی سہولیات میں بہتری اور مختلف ترقیاتی منصوبوں سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

103

سکریٹری سید توقیر احمد، ضلع صدر بڈگام غلام نبی بٹ اور مقامی عہدیداران بھی تھے۔ ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے پٹن اور تارزو سوپور میں بھی پارٹی سے وابستہ افراد کی تعزیت پرسی کی۔

104

وزیر اعلیٰ ڈاکٹر نرمل سنگھ، راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ انجینئر غلام علی کھٹانہ، جنرل سیکریٹری سنیل ڈوگرا، بلدیو سنگھ بلاوریہ اور گوپال مہاجن، جو 'سیوا سنکلپ ابھیان' کے جموں و کشمیر انچارج ہیں، نے بھی خطاب کیا۔ ورکشاپ میں جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں سے بی جے پی کے عہدیداروں، مورچہ صدور، ضلعی صدور اور مہم کی ٹیموں کے ارکان نے شرکت کی۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ نریندر مودی کا دور بھارت کی ترقی کی داستان کو از سر نو تحریر کر چکا ہے اور ملک کو پالیسی مفلوج کے شکار ملک سے ایک پُراعتماد، خود کفیل اور تیزی سے ترقی کرنے والی عالمی طاقت میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2026 اس اعتبار سے اہم ہے کہ 2001 میں گجرات کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے نریندر مودی کے اعلیٰ سطح کی عوامی خدمت میں داخل ہونے کے 25 سال مکمل ہو رہے ہیں، جس کے بعد انہوں نے وزیر اعظم کی حیثیت سے ملک کی قیادت کی ذمہ داری سنبھالی۔ انہوں نے کہا کہ 25 سال سے نریندر مودی نے خود کو ملک اور عوام کی خدمت کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ ان کی سیاست اقتدار کے بجائے کارکردگی، خدمت اور معاشرے کے آخری فرد کو بااختیار بنانے پر مرکوز ہے۔ ست شرما نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کو حاصل بے مثال عوامی حمایت اور احترام ان کی حکومتوں کی جانب سے کیے گئے تبدیلی لانے والے کاموں کا نتیجہ ہے۔ فلاحی اسکیموں کی فراہمی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے لے کر قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور غریبوں، خواتین، کسانوں اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے تک، مودی حکومت نے 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس' کو طرز حکمرانی کا مرکز بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'سیوا سنکلپ ابھیان' 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک ایک

ماہ جاری رہنے والی مہم ہوگی، جس کے دوران بی جے پی کارکنان ترقی اور عوامی خدمت کا پیغام لے کر لوگوں تک پہنچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض وزیر اعظم کی سالگرہ منانے کا موقع نہیں بلکہ ہر بی جے پی کارکن کے لیے معاشرے کی خدمت کے لیے خود کو وقف کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کا موقع ہے کہ حکومتی اسکیموں کے فوائد ان لوگوں تک پہنچیں جنہیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

105

سرینگر کی ابتر صورتحال اور شہری ترقی میں مسلسل نظر اندازی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ روایتی سیاسی جماعتوں نے عوام کا بار بار مینڈیٹ حاصل کرنے کے باوجود سرینگر کو ترقی اور بنیادی شہری سہولیات سے محروم رکھا۔ بالخصوص 1990 کے بعد شہر کو شدید ترقیاتی پسماندگی کا سامنا رہا ہے۔ سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ عوام نے پی ڈی پی کو اس امید کے ساتھ مینڈیٹ دیا تھا کہ وہ نیشنل کانفرنس کی خاندانی سیاست کا متبادل بن کر ابھرے گی، تاہم بدقسمتی سے پی ڈی پی بھی بالآخر ایک خاندان پر مبنی جماعت بن گئی۔ انہوں نے کہا کہ 2024 کے انتخابات میں بھی عوام نے ان جماعتوں کے پروپیگنڈے پر یقین کیا جو دہلی سے کنٹرول یا مسلط کی جاتی ہیں، لیکن اب حکمران جماعت اپنی ناکامیوں کے باعث عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکی ہے۔ عوام سے کیے گئے وعدے پورے نہیں ہوئے اور زمینی صورتحال سب کے سامنے ہے۔ مرکز سے جموں و کشمیر کے عوام، بالخصوص نوجوانوں کے ساتھ بات چیت شروع کرنے کا مطالبہ دہراتے ہوئے الطاف بخاری نے کہا کہ نوجوان صرف باوقار زندگی گزارنے کا حق اور اپنے خطے میں روزگار کے مناسب مواقع چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہمارے نوجوان کیا مانگتے ہیں؟ وہ صرف باوقار زندگی گزارنے کا حق اور مناسب روزگار کے مواقع چاہتے ہیں۔ ہمارا خطہ بڑے پیمانے کی صنعتوں اور ترقی یافتہ نجی شعبے کیلئے زیادہ گنجائش نہیں رکھتا، جبکہ جغرافیائی اعتبار سے بھی ہم ایک ایسے خطے میں واقع ہیں جو مخالف ممالک سے گھرا ہوا ہے۔" انہوں نے کہا کہ مرکز کو زمینی حقائق کو سمجھتے ہوئے عوام سے بات کرنی چاہیے، ان کے حقیقی مسائل اور خدشات سننے چاہئیں اور ان کے ازالے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "ہمارے نوجوانوں نے امن کا راستہ اختیار کیا ہے۔ اب مرکز کو آگے بڑھ کر ان کے روشن اور خوشحال مستقبل کیلئے روزگار کے مواقع اور وسائل پیدا کرنے چاہئیں۔"

106

ہے، ایسا احساس جو جموں و کشمیر کے عوام کو مشکل سے مشکل حالات میں بھی متحد اور مضبوط بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ادوار میں نیشنل کانفرنس کو ان عناصر کی جانب سے نشانہ بنایا جاتا رہا ہے جو جموں و کشمیر کے عوام کے مفادات، اتحاد اور سیاسی شعور کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مخالفین کی تمام تر سازشوں اور پروپیگنڈے کے باوجود نیشنل کانفرنس کی عوامی مقبولیت میں کمی نہیں آئی، کیونکہ عوام اس جماعت کی قربانیوں، خدمات اور اصولی سیاست سے بخوبی واقف ہیں۔ حاجی علی محمد ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ اقتدار کو مقصد کے بجائے عوام کی خدمت کا ذریعہ سمجھا ہے۔ اس جماعت نے مشکل ترین حالات میں بھی اپنے بنیادی اصولوں اور عوامی مفادات پر سمجھوتہ نہیں کیا اور جموں و کشمیر کے لوگوں کے سیاسی، سماجی، معاشی اور جمہوری حقوق کی پاسداری کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی نیشنل کانفرنس کا بنیادی مقصد جموں و کشمیر کے عوام کو بااختیار بنانا، ان کے حقوق کا تحفظ کرنا اور ایک ایسا جمہوری ماحول یقینی بنانا ہے جہاں عوام اپنی قسمت کے فیصلوں میں موثر کردار ادا کرسکیں۔ دفعہ 370 اور دفعہ 35 اے کا ذکر کرتے ہوئے جنرل سکریٹری نے کہا کہ یہ دفعات نیشنل کانفرنس کی سیاسی میراث کا اہم حصہ ہیں اور ان دفعات کی اصل حیثیت کی بحالی پارٹی کے ترجیحی ایجنڈے میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے عوام کے آئینی، جمہوری اور سیاسی حقوق کی بحالی کیلئے اپنی جدوجہد ہر سطح پر جاری رکھے گی اور اس مقصد سے کسی بھی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ حاجی علی محمد ساگر نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر کے عوام کے جذبات اور خواہشات کا احترام کرتے ہوئے ان کے آئینی و جمہوری حقوق کی بحالی کیلئے ٹھوس اور بامعنی اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ فوری طور پر بحال کیا جانا چاہیے تاکہ یہاں کی منتخب عوامی حکومت کو مکمل اختیارات حاصل ہوں اور وہ عوام کی بلا روک ٹوک، موثر اور ذمہ دارانہ انداز میں خدمت انجام دے سکے۔

107

طرز زندگی کو فروغ دینے کے لیے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔ قومی یوم کھیل کی تقریبات نے نوجوان شرکاء کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ ساتھ نظم و ضبط، ٹیم ورک، کھیلوں کے جذبے، جسمانی فٹنس اور منصفانہ کھیل کے اصولوں کو فروغ دینے کا موقع فراہم کیا۔ ان تقریبات کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، قوم کی تعمیر اور نئی نسل کے لیے مثبت اور منشیات سے پاک ماحول پیدا کرنے میں کھیلوں کے اہم کردار کو بھی اجاگر کیا گیا۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ضلع اننت ناگ نے ہر نوجوان لڑکے اور لڑکی کو کھیلوں میں حصہ لینے کے مزید مواقع فراہم کرنے اور اعلیٰ سطح پر بہترین کارکردگی حاصل کرنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

108

فراہم کیا۔ شرکا سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی لیبر کمشنر جموں نے تمام افسران اور اہلکاروں کا خیر مقدم کیا اور چاروں لیبر کوڈز کے حوالے سے مشترکہ فہم پیدا کرنے کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے کہا کہ لیبر اصلاحات کا موثر نفاذ صرف قانونی دفعات کے علم تک محدود نہیں بلکہ فیلڈ سطح پر ان کا یکساں، منصفانہ اور عملی اطلاق بھی ضروری ہے۔ تربیتی پروگرام کے دوران کوڈ آن ویجز 2019، انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ 2020، کوڈ آن سوشل سیکیورٹی 2020 اور آکوپیشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ 2020 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران کم از کم اجرت، اجرت کی ادائیگی، صنعتی تعلقات، ٹریڈ یونینز، اسٹینڈنگ آرڈرز، شکایات کے ازالے، سماجی تحفظ، اداروں کی رجسٹریشن، پیشہ ورانہ تحفظ و صحت، کام کے حالات، کنٹریکٹ لیبر اور بین الریاستی مہاجر مزدوروں سمیت دیگر اہم قانونی اور ضابطہ جاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تکنیکی نشستوں کے دوران ریسورس پرسنز اور ماسٹر ٹرینرز نے چاروں لیبر کوڈز کی مختلف دفعات، مقاصد اور عملی اثرات پر تفصیلی پریزنٹیشن دیں۔ اس دوران فیلڈ سطح پر ان قوانین کے موثر نفاذ پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ اسسٹنٹ لیبر کمشنرز نے بھی لیبر کوڈز کے متعلقہ پہلوؤں پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کیں، جس کے بعد سوال و جواب کی ایک باہمی نشست منعقد ہوئی۔ اس نشست کے دوران افسران کو وضاحت طلب کرنے، اپنے فیلڈ تجربات شیئر کرنے اور قوانین کے نفاذ سے متعلق عملی مسائل پر تبادلہ خیال کا موقع ملا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیبر کمشنر جموں و کشمیر جے دیپ سنگھ نے نئے لیبر قوانین کے موثر نفاذ کے لیے فیلڈ عملے کی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسا متوازن اور معاون طریقہ کار اختیار کرنے کی ضرورت ہے جس کے ذریعے مزدوروں کے حقوق اور مراعات کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے، جبکہ آجروں کو ان کی قانونی ذمہ داریوں اور ضابطہ جاتی تقاضوں کے بارے میں مناسب رہنمائی بھی فراہم کی جائے۔

109

جا چکا ہے حکومت کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ دورے کے دوران انہوں نے 1.2 کلو میٹر طویل ہچک صمد سڑک منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا جس کی تعمیر کا تخمینہ لاگت 86.27 لاکھ روپے ہے۔ اس موقع پر سکینہ ایتو نے ہچک صمد اور آس پاس دیہاتوں کے لئے متعدد نئے ترقیاتی منصوبوں کا بھی اعلان کیا۔ وزیر موصوفہ کے ہمراہ سپرانٹنڈنگ انجینئر ریاض احمد کار، چیف ایجوکیشن آفیسر سی ای او کولگام فیاض احمد میر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر ڈی ایس ڈبلیو او رمیض احمد گنائی اور دیگر متعلقہ افسران و ملازمین بھی تھے۔

110

ایاز رسول نازکی، پروفیسر مجروح رشید، رفیق راز، رخسانہ جبین، محمد یوسف شاہین، پروفیسر راشد عزیز، شوکت شفیع، ڈاکٹر سید افتخار، شفیع احمد، غلام نبی شاہد، قاضی کشمیری، محمد امین بٹ، وی شان بے پوری، ڈاکٹر جوہر قدوسی، مقبول ساجد، شوکت غیور، محمد اکرم، میسر ناشاد، ڈاکٹر احمد منظور، جمیل انصاری اور گورنمنٹ امر سنگھ کالج سے تشریف آور ہوئے طلبا شامل ہیں۔ اس دوران ڈاکٹر شفق سوپوری کی سات تازہ تصنیفات کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب کے دوران ڈاکٹر شفق سوپوری نے اپنی زندگی کے حوالے سے خوبصورت اور معلومات افزا گفتگو کی اور اس کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ چلا۔ آخر میں ایوان صدارت میں موجود تمام شخصیات نے اپنے تقریب کے حوالے سے تاثرات پیش کئے اور صاحب صدر نے اپنا خطبہ صدارت پیش کیا۔ تقریب کے دوران نظامت کے فرائض ڈاکٹر محمد اقبال لون نے انجام دیئے اور محمد سلیم ساگر مدیر شیرازہ اردو نے مہمانوں کا شکریہ پیش کیا۔ پروگرام کے انچارج سلیم ساغر نے پورے پروگرام کو کامیاب بنانے میں کلیدی رول ادا کیا۔

111

ہے جنہوں نے ان کے ساتھ کام کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈ لوم کشمیر نے خطاب کرتے ہوئے اس نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غضنفر علی صاحب کو ان کی وقف خدمات، پیشہ ورانہ دیانتداری اور عزم کے لئے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت اور روایتی دستکاریوں کی ترقی میں ان کی شراکت محکمہ کی ادارہ جاتی یادداشت کا حصہ بنی رہے گی اور کنبے سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دعا کی۔ ڈائریکٹوریٹ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار کنبے کے ساتھ برابر کا شریک ہے اور شانہ بشانہ کھڑا ہے۔

112

ترقی اور محکمہ دیہی ترقی کے زونل افسران شامل تھے، نے شرکت کی۔ متعلقہ علاقوں کے تحصیلداروں اور کیمپ کمانڈنٹس بھی اجلاس میں موجود تھے۔ کیمپوں میں صاف پینے کے پانی، بجلی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی جیسی بنیادی سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن کمشنر نے جل شکتی محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ مہاجر کیمپوں میں پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے پانی کی قلت کو دور کرنے کے لیے مناسب تعداد میں واٹر ٹینکروں کے ذریعے پانی کی فراہمی میں اضافہ کرنے پر بھی زور دیا۔ متعلقہ ایگزیکٹو انجینئروں نے اجلاس کو بتایا کہ پانی کی فراہمی کے مسئلے کے حل کے لیے قلیل مدتی اور طویل مدتی دونوں اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ طویل مدتی حل کے طور پر محکمہ جگتی ٹاؤن شپ میں پانی کی فراہمی کو بہتر اور وسعت دینے کے لیے تقریباً 10 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت سے ایک بڑے منصوبے پر غور کر رہا ہے۔ ڈاکٹر کارونائی نے صاف اور حفظان صحت کے مطابق پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے وقفے وقفے سے پانی کے معیار کی جانچ کرانے پر بھی زور دیا۔ پبلک ورکس محکمہ (آر اینڈ بی) کے ایگزیکٹو انجینئر نے بتایا کہ جموں کے تمام مہاجر کیمپوں میں بڑے پیمانے پر مرمت اور تزئین و آرائش کے کام جلد شروع کیے جائیں گے۔ ان کاموں میں 200 سے زائد عمارتوں کے بلاکس، تقریباً 5,000 فلیٹس، کمیونٹی ہالز اور دیگر ڈھانچوں کی مرمت و تجدید شامل ہے۔ بتایا گیا کہ ٹینڈرز کو حتمی شکل دینے کا عمل آخری مرحلے میں ہے، جس کے بعد کام شروع کیے جائیں گے۔

113

بھی جائزہ لیا اور ان کے ہموار اور کامیاب انعقاد کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ محکمہ سیاحت کو ہدایت دی گئی کہ وہ فیسٹیول کے دوران جموں و کشمیر کے سیاحتی امکانات کو اجاگر کرنے کے لیے بروشرز اور آڈیو ویژول مواد کو حتمی شکل دے۔ محکمہ دستکاری و ہینڈلوم سے کہا گیا کہ وہ مہمانوں اور شرکا کے لیے اسٹالز، دستکاری اور کاریگروں سے متعلق متعلقہ معلومات پر مشتمل بروشرز تیار کر کے فراہم کرے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم کو فیسٹیول میں شرکت کرنے والے طلبہ کے لیے خصوصی رجسٹریشن ڈیسک قائم کرنے کی ہدایت دی گئی، جبکہ آر ٹی او کشمیر سے کہا گیا کہ وہ کرائے پر حاصل کیے گئے ڈرائیوروں کو فیسٹیول کے شیڈول، مہمانوں کے لیے سیاحتی مقامات کی سیر کے پیکیجز، ٹور پیکیجز اور مقررہ پروگراموں میں بروقت شرکت کے حوالے سے آگاہ کرے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ فیسٹیول کے دوران 40 ممالک کی فلمیں نمائش کے لیے پیش کی جائیں گی، جو اس میلے کی بین الاقوامی نوعیت اور اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔ ڈویژنل کمشنر نے تمام محکموں کو ایونٹ مینجمنٹ ٹیم کو مکمل تعاون فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے موثر مائیکرو ٹریفک مینجمنٹ اور مضبوط سیکیورٹی انتظامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مہمانوں، شرکا، فلم سازوں اور عام لوگوں کو کم سے کم دشواری کا سامنا ہونا چاہیے۔

114

پر نہیں بلکہ تعلیمی سماعت، حقیقی وقت میں نگرانی، بروقت ڈیٹا اپ ڈیٹ کرنے اور طلبہ کے تعلیمی نتائج کو بہتر بنانے کے لیے موثر انداز میں استعمال کیا جانا چاہیے۔ جوابدہی، باہمی تال میل اور باقاعدہ نگرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے تمام متعلقہ افسران اور فیلڈ عملے کو ہدایت دی کہ اسکیموں کا موثر نفاذ یقینی بنائیں اور جائزہ اجلاس کے دوران جاری کردہ ہدایات پر بروقت عمل درآمد کریں۔ بعد ازاں پروجیکٹ ڈائریکٹر نے ڈاک بنگلہ بھدرواہ میں ایجوکیشنل زون بھدرواہ کے اداروں کے سربراہان کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ انہوں نے فیلڈ کا دورہ بھی کیا اور طلبہ اور زونل سطح کے افسران سے بات چیت کرتے ہوئے بنیادی سہولیات کی دستیابی اور نچلی سطح پر مختلف تعلیمی اقدامات کے نفاذ کا جائزہ لیا۔ اجلاسوں میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پلاننگ آفیسر، سرکاری ہائر سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپل صاحبان، ضلع ڈوڈہ کے زونل ایجوکیشن افسران کے علاوہ محکمہ اسکول ایجوکیشن کے دیگر متعلقہ افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

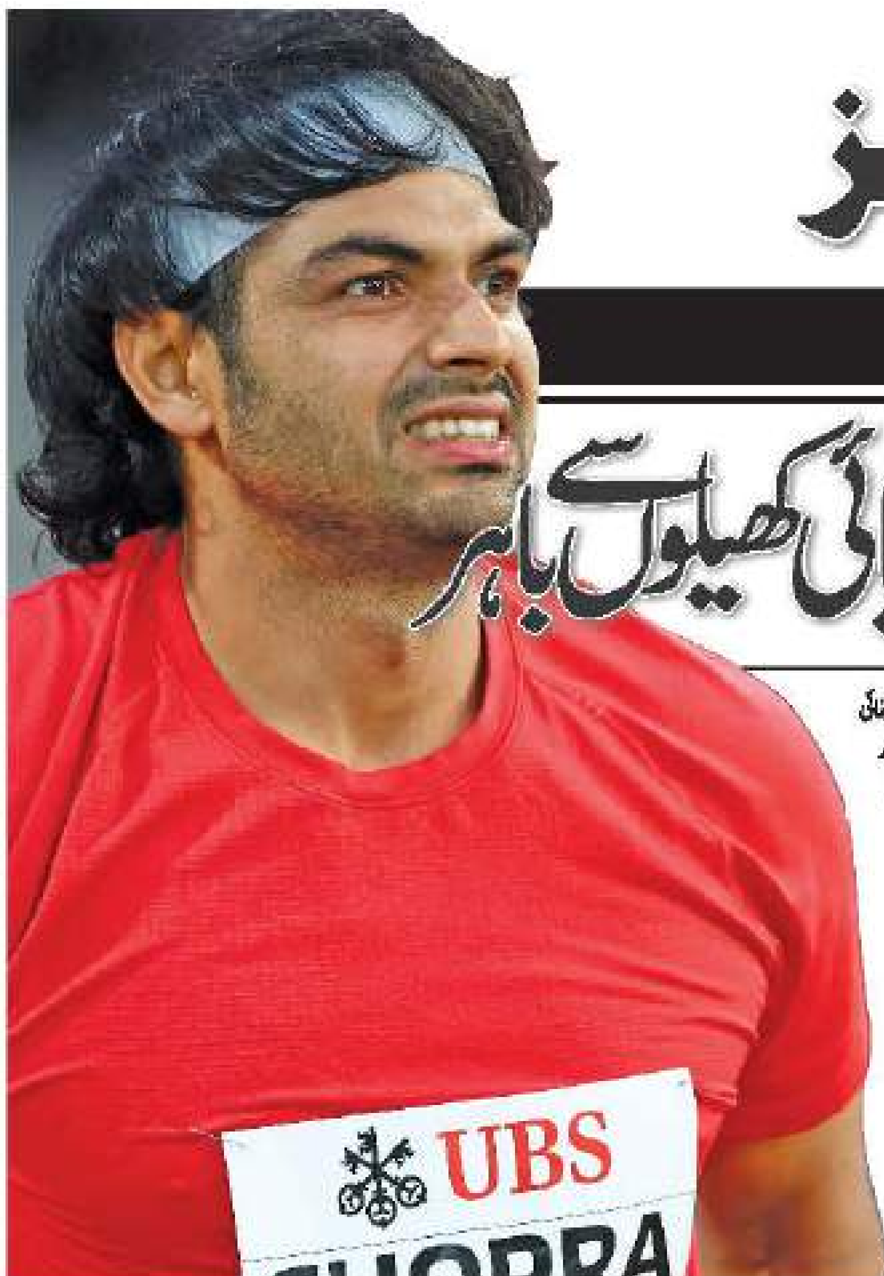

نیرج چوپڑا ڈائمنڈ لیگ فائنل اور ایشیائی کھیلوں سے باہر

نئی دہلی، ۲۹ اگست (ایس) بھارت کے اسٹار جیولین تھرو کھلاڑی نیرج چوپڑا نے گھٹنے کی چوٹ کے باعث موجودہ سیزن کے باقی تمام مقابلوں سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کے باعث وہ اگلے ہفتے زیورخ میں ہونے والے ڈائمنڈ لیگ فائنل اور ستمبر میں جاپان کے ناگویا میں منعقد ہونے والے ایشیائی کھیلوں میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ ۲۸ سالہ نیرج نے جمعہ کو سوشل میڈیا کے ذریعے بتایا کہ لوزان ڈائمنڈ لیگ میں سیزن کی بہترین کارکردگی پیش کرنے کے کچھ ہی عرصے بعد پریکٹس کے دوران ان کے گھٹنے کی ایک سخت میں چوٹ لگ گئی۔ ڈاکٹروں اور اپنی ٹیم سے مشورے کے بعد انہوں نے پورے سیزن کے باقی مقابلوں سے دور رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیرج نے کہا کہ سخت محنت کے بعد لوزان میں سیزن کا بہترین تھرو کرنے کے ساتھ مجھے وہ ردھم محسوس ہونے لگی تھی جس کی میں تلاش کر رہا تھا، بدقسمتی سے اس کے کچھ ہی عرصے بعد پریکٹس کے دوران میرے گھٹنے کی ایک سخت میں چوٹ لگ گئی۔ ڈاکٹروں اور ٹیم سے مشورے کے بعد ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ میں اس سیزن کے باقی حصے میں حصہ نہیں لوں گا۔ نیرج کا اس سیزن کا آخری مقابلہ لوزان ڈائمنڈ لیگ تھا جہاں انہوں نے ۸۸.۶۵ میٹر کی تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ اس سے قبل وہ ڈائمنڈ لیگ میں ۸۶.۱۸ میٹر کی تھرو کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے تھے۔ صرف ڈائمنڈ لیگ مقابلوں میں شرکت کے باوجود نیرج بڑی سطحوں میں ہونے والے فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے میں کامیاب رہے تھے۔ وہ سیزن کے پہلے بہترین کھلاڑی کے طور پر فائنل میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئے تھے، تاہم اب چوٹ کے باعث اس اہم مقابلے میں بھی حصہ نہیں لے سکیں گے۔ نیرج نے جولائی میں گلاسگو میں منعقدہ دولت مشترکہ کھیلوں میں بھی چاندی کا تمغہ جیتا تھا، انہوں نے وہاں ۸۶.۴۵ میٹر کی بہترین تھرو کی تھی۔ اپنی چوٹ کے حوالے سے نیرج نے کہا کہ یہ صورتحال ان کے لیے مایوس کن ہے، خاص طور پر اس لیے کہ انہیں محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اپنی بہترین ردھم کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ تاہم اب ان کی تمام توجہ مکمل صحت یابی پر ہے تاکہ وہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہو کر واپسی کر سکیں۔ دو مرتبہ کے اولمپک تمغہ فاتح اور سابق عالمی چیمپئن نیرج چوپڑا نے گزشتہ ایشیائی کھیلوں میں ۸۸.۸۸ میٹر کی تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا تھا۔ بھارت نے اس مقابلے میں جیولین تھرو میں طلائی اور چاندی کے دونوں تمغے حاصل کیے تھے۔

الکاراز واپسی کے لئے تیار

نیویارک، 29 اگست (یو این آئی) اسپین کے عالمی شہرت یافتہ ٹینس کھلاڑی کارلوس الکاراز طویل عرصے تک کلائی کی انجری کے باعث کورٹ سے دور رہنے کے بعد یو ایس اوپن میں واپسی کے لیے تیار ہیں۔ الکاراز کا کہنا ہے کہ مقابلوں میں واپسی کا فیصلہ آسان نہیں تھا تاہم ان کی ٹیم نے مکمل جانچ کے بعد انہیں کھیلنے کے لیے فٹ قرار دیا ہے۔ الکاراز نے کہا کہ انہوں نے واپسی سے قبل بھرپور تیاری کی اور طویل وقت پریکٹس سیشنز کے ذریعے اپنی کلائی کی حالت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا "میری ٹیم اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں تیار ہوں۔ یہ فیصلہ آسان نہیں تھا، میں نے کورٹ کے اندر اور باہر ہر ضروری چیز پر کام کیا اور طویل پریکٹس کی تاکہ یہ دیکھ سکوں کہ میری کلائی دباؤ اور لمبے پریکٹس سیشنز کے بعد کیا ردعمل دیتی ہے۔" سیزن کا آخری گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ اپریل میں بارسلونا کے بعد دوسرے سیڈ یافتہ اسپینش کھلاڑی کا پہلا مقابلہ ہوگا۔ کلائی کی انجری کے باعث الکاراز تقریباً چار ماہ تک ٹینس سے دور رہے۔

مزید مقابلے کھیلنے ہوں گے: کوٹینیو

کولکاتا، 29 اگست (یو این آئی) ہندوستان کے سابق فٹبال کپتان اور ارجن ایوارڈ یافتہ برونو کوٹینیو کا کہنا ہے کہ برازیل، یوروگوئے اور پیراگوئے جیسی مضبوط ٹیموں کے خلاف کھیلنے سے ہندوستانی ٹیم کو قیمتی تجربہ حاصل ہوگا اور قومی ٹیم کی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ کوٹینیو نے کہا کہ برازیل اور یوروگوئے انتہائی مضبوط حریف ہیں اور ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے ان کا سامنا ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ تاہم جیت یا ہار سے قطع نظر، ٹیم کو اپنی غلطیوں سے سیکھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایک یا دو میچوں سے سب کچھ تبدیل نہیں ہوگا، ہندوستان کو مسلسل محنت کرتے ہوئے فٹبال کے میدان میں ترقی کرنی ہوگی اور ایسے مزید بڑے مقابلے کھیلنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو پہلے ایشیا کی سرفہرست 10 ٹیموں میں جگہ بنانے کا ہدف مقرر کرنا چاہیے اور کھلاڑیوں کو چیلنجوں سے خوفزدہ ہونے کے بجائے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

منسکھ مانڈویہ نے کھیل اور فٹنس میں زیادہ شرکت کی اپیل کی

نئی دہلی، ۲۹ اگست (یو این آئی) ملک نے عظیم ہاکی کھلاڑی میجر دھیان چند کی ۱۲۰ویں جینتی کے موقع پر آج قومی کھیلوں کا دن منایا۔ اس موقع پر نوجوانان امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے لوگوں، خصوصاً نوجوانوں سے کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی اپیل کی۔ نئی دہلی میں انڈیا گیٹ کے نزدیک میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں خصوصی کھیل پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ اور مرکزی قانون و انصاف کے وزیر ارجن رام میگھوال نے شرکت کی۔ تقریب کا مرکزی موضوع ملک گیر "ایک گھنٹہ کھیل کے میدان میں" مہم تھی، جس کا مقصد شہریوں کو کھیل اور جسمانی سرگرمیوں کے لیے روزمرہ زندگی میں وقت نکالنے کی ترغیب دینا ہے۔ تقریب کا آغاز میجر دھیان چند کے مجسمے پر گلہائے عقیدت پیش کرنے سے ہوا۔ صبح آٹھ بجے سے سیکڑوں افراد نے مختلف کھیلوں اور فٹنس سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا کہ اس مہم کا مقصد "فٹ انڈیا موومنٹ" کو مضبوط کرنا اور کھیل کو لوگوں کی روزمرہ زندگی کا حصہ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں لاکھوں نوجوان ایک گھنٹہ کھیل کے میدان میں گزارنے کے لیے آگے آ رہے ہیں اور ایک صحت مند اور مضبوط ہندوستان کی تعمیر کے لیے ہر فرد کو اپنی فٹنس پر توجہ دینی چاہیے۔ اس موقع پر کرکٹ، فٹ بال اور رسہ کشی سمیت مختلف سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ کرکٹ مقابلے میں منسٹری الیون، سائی الیون، میڈیا الیون اور انفلوئنسرز الیون کی ٹیموں نے حصہ لیا، جبکہ ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ کی قیادت والی منسٹری الیون نے اپنے ابتدائی میچ میں میڈیا الیون کو شکست دی۔ ارجن رام میگھوال نے بھی قومی کھیلوں کے دن پر عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے جسمانی اور ذہنی صحت برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ کھیل اور جسمانی سرگرمیوں کی اہمیت پر زور دیا۔

میجر دھیان چند کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

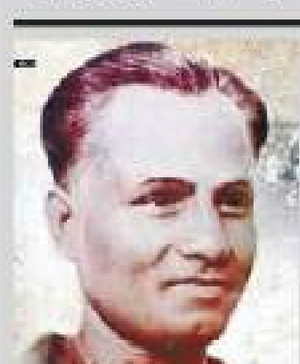

راج نانڈ گاؤں، 29 اگست (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے راج نانڈ گاؤں میں قومی یوم کھیل اور ہاکی کے عظیم کھلاڑی میجر دھیان چند کے یوم پیدائش کے موقع پر میئر مدھوسودن یادو نے ان کے مجسمے پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ گوردوارہ چوک کے قریب نصب میجر دھیان چند کے مجسمے پر منعقدہ تقریب میں کارپوریشن کمشنر اتل وشوکرما، میئر کونسل کے اراکین ساون ورما اور شیو ورما، سابق اپوزیشن رہنما کشن یدو، کونسلر روی سنہا اور منوہر یادو سمیت کھیلوں سے وابستہ کھلاڑی اور معزز شہری موجود تھے۔ اس موقع پر نکالی گئی اسپورٹس ریلی میں بھی میئر نے شرکت کی۔ میئر یادو نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میجر دھیان چند غیر معمولی صلاحیت کے مالک تھے، اسی لیے انہیں 'ہاکی کا جادوگر' کہا جاتا ہے۔ ان کی پیدائش 29 اگست 1905 کو ہوئی تھی اور ان کا یوم پیدائش ملک میں قومی یوم کھیل کے طور پر منایا جاتا ہے۔

نامیبیا نے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر شاندار آغاز کیا

ونڈہوک، ۲۹ اگست (یو این آئی) جان فرائلنک کی شاندار نصف سنچری اور جے جے اسمٹ و روبن ٹرمپلمین کی عمدہ گیند بازی کی بدولت نامیبیا نے گھریلو سہ ملکی ٹی-۲۰ سیریز کے پہلے میچ میں جنوبی افریقہ کو ۱۸ رنز سے شکست دے کر یادگار آغاز کیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے نامیبیا نے مقررہ ۲۰ اوور میں ۹ وکٹ پر ۱۴۳ رنز بنائے، جس میں اوپنر جان فرائلنک نے ۳۸ گیندوں پر ۶۰ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ جواب میں جنوبی افریقہ نے پاور پلے کے دوران ہی دونوں اوپنرز کے وکٹ گنوا دیے۔ ڈی اللہ بریوس نے ۴۰ گیندوں پر ۵۰ رنز کی جدوجہد کی، جس میں چار چوکے اور پانچ چھکے شامل تھے، لیکن وہ ٹیم کو فتح نہ دلا سکے۔ جے جے اسمٹ نے ۳۱ رنز دے کر تین جبکہ روبن ٹرمپلمین نے ۲۳ رنز کے عوض تین وکٹ حاصل کیے۔ یہ دونوں ٹیموں کے درمیان بین الاقوامی ٹی-۲۰ کی دوسری ملاقات تھی اور دونوں مرتبہ نامیبیا نے جنوبی افریقہ کو شکست دی۔ یہ کامیابی نامیبیا کے لیے خاص اہم ہے، جو جنوبی افریقہ اور زمبابوے کے ساتھ مل کر آئندہ سال آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ کی میزبانی کرے گا۔ کپتان گیرہارڈ ایراسمس نے کہا کہ یہ فتح ثابت کرتی ہے کہ ان کی ٹیم اس سطح پر مسلسل اچھا مظاہرہ کرتے ہوئے بہترین ٹیموں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹیم کا مقصد اب سہ ملکی سیریز کے فائنل میں جگہ بنانا ہے، جبکہ جنوبی افریقہ کا اگلا مقابلہ ونڈہوک میں زمبابوے سے ہوگا۔

کپل دیو نے چنڈی گڑھ لیجنڈز کا افتتاح کیا

چنڈی گڑھ، ۲۹ اگست (یو این آئی) کرکٹ ورلڈ کپ فاتح کپتان اور عظیم کرکٹر کپل دیو نے جمعہ کو ڈیجیٹل گولف چیمپئنز لیگ (ٹی جی سی ایل) ۲۰۲۶ کے لیے چنڈی گڑھ کی ٹیم کا افتتاح کیا۔ دفاعی چیمپئن چنڈی گڑھ ناٹ آؤٹ اب نئی شناخت اور نام کے ساتھ دی ٹی جی سی ایل چنڈی گڑھ لیجنڈز کے طور پر میدان میں اتریں گے۔ خصوصی تقریب میں ٹیم کے مالکان، کھلاڑیوں، شراکت داروں اور دیگر معزز شخصیات کی موجودگی میں ٹیم کی نئی شناخت متعارف کرائی گئی۔ ٹیم نے چنڈی گڑھ کی گولف روایت کو قومی سطح پر مزید آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔ کپل دیو نے کہا کہ کسی شہر کی نمائندگی کرنے والی کھیل ٹیم کو دیکھنا ہمیشہ خوشی کا باعث ہوتا ہے۔ ان کے مطابق چنڈی گڑھ کی کھیلوں کی ثقافت مضبوط ہے اور ٹی جی سی ایل چنڈی گڑھ لیجنڈز کے پاس اسی جذبے کو ایک بہترین پلیٹ فارم تک لے جانے کا بہترین موقع ہے۔ ٹیم کے شریک مالک کرن گل ہوترا نے کہا کہ نئی شناخت کا مقصد ایک مضبوط اور دیرپا کھیل برانڈ قائم کرنا ہے۔ سینٹک گروپ کے ڈائریکٹر گورو بھلا نے کہا کہ ٹیم دفاعی چیمپئن کی حیثیت سے میدان میں اترے گی۔

تلنگانہ بھر میں قومی یوم کھیل کی تقریبات کا انعقاد

حیدرآباد، ۲۹ اگست (یو این آئی) عظیم ہاکی کھلاڑی میجر دھیان چند کی یوم پیدائش کی یاد میں ہفتہ کے روز تلنگانہ بھر میں اسپورٹس اتھارٹی آف تلنگانہ (ایس اے ٹی) کے زیر اہتمام قومی یوم کھیل منایا گیا۔ ریاست کے تمام ۳۳ ضلعی صدر مقامات اور حیدرآباد کے اہم کھیلوں کے مراکز، جن میں گچی باؤلی اسٹیڈیم، ایل بی اسٹیڈیم کے ویٹ لفٹنگ ہال اور اسٹیڈیم، سرور نگر انڈور اسٹیڈیم، سائیکلنگ ویلوڈروم اور تلنگانہ گراؤنڈز شامل ہیں، میں مختلف کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ گچی باؤلی ہاکی اسٹیڈیم میں ریاستی وزیر برائے کھیل و نوجوان خدمات واکیٹی سری ہری نے میجر دھیان چند کے مجسمے پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر اسپورٹس اتھارٹی آف تلنگانہ کے چیئرمین شیوسینا ریڈی، نائب چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر اے سونیا دیوی، ارجن ایوارڈ یافتہ اور بیڈمنٹن کھلاڑی گوپی چند، بیڈمنٹن چیمپئن ثریا جوالا، ایشیائی ایتھلیٹ تریتی اگروال کے علاوہ ایس اے ٹی کے عہدیداروں، کھلاڑیوں اور کوچز نے شرکت کی اور ہاکی کے عظیم کھلاڑی میجر دھیان چند کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر تلنگانہ اسپورٹس اتھارٹی نے ریاست کے ممتاز کھلاڑیوں، جن میں نندنی اگسارا، گوپی چند اور ثریا جوالا شامل تھے۔

گرنور برار نمائندگی کریں گے

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) ہندوستانی تیز گیند باز گرنور برار کو نارتھ زون کی ٹیم میں شامل کر لیا گیا ہے اور وہ اتوار کو ساؤتھ زون کے خلاف دلیپ ٹرافی سیمی فائنل میں میدان میں اتریں گے۔ یہ مقابلہ بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسیلنس میں کھیلا جائے گا۔ گرنور سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز ختم ہونے کے فوراً بعد نارتھ زون ٹیم سے جڑ گئے ہیں۔ توقع ہے کہ قومی سلیکٹرز انہیں زیادہ سے زیادہ ریڈ بال کرکٹ کھیلنے کا موقع دینا چاہتے ہیں تاکہ نومبر میں نیوزی لینڈ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے قبل وہ مکمل طور پر تیار ہو سکیں۔ 23 سالہ گرنور نے ابھی تک ٹیسٹ ڈیبیو نہیں کیا تاہم وہ ہندوستان کی گزشتہ دو ٹیسٹ ٹیموں کا حصہ رہ چکے ہیں۔ جولائی میں انڈیا اے کے سری لنکا دورے کے دوران انہوں نے دوسرے غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ میں 145 رنز دے کر 10 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ انہوں نے 19 فرسٹ کلاس میچوں میں 62 وکٹیں بھی حاصل کی ہیں۔ دوسری جانب جموں و کشمیر کے تیز گیند باز عاقب نبی انگلش کاؤنٹی کرکٹ میں کھیلنے کے امکان پر غور کر رہے ہیں۔ سلیکٹرز چاہتے ہیں کہ انہیں تیز گیند بازوں کے لیے سازگار حالات میں مزید تجربہ حاصل ہو۔ نبی نے 2025-26 کے رنجی ٹرافی سیزن میں 60 وکٹیں حاصل کی تھیں اور وہ نیوزی لینڈ کے دورے کے لیے بھی مضبوط امیدوار مانے جا رہے ہیں۔

اسپین نے نیدرلینڈز کو چونکایا، جرمنی سے فائنل میں مقابلہ

بھونیشور، ۲۹ اگست (یو این آئی) جرمنی نے ارجنٹینا کو شکست دے کر ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ کا اپنا خطاب برقرار رکھنے کی امیدیں زندہ رکھیں، جبکہ اسپین نے ایک سنسنی خیز مقابلے میں میزبان نیدرلینڈز کو حیران کرتے ہوئے اتوار کو ہونے والے فائنل مقابلے میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ اسپین نے نیدرلینڈز کو ۴-۳ سے ہرا کر ۱۹۹۸ کے بعد پہلی بار ہاکی ورلڈ کپ کے فائنل میں رسائی حاصل کی۔ ابتدائی لمحات میں ڈچ ٹیم بہتر فارم میں دکھائی دی اور انہوں نے ۱۰ سیکنڈ کے اندر ہی پہلا حملہ کر کے اسپین پر مسلسل دباؤ بنائے رکھا۔ بالآخر ۲۲ویں منٹ میں کوئن بیجن نے بائیں جانب سے بنائے گئے ایک شاندار موو کو گول میں تبدیل کر کے تعطل توڑ دیا۔ اسپین نے تیسرے کوارٹر میں شاندار واپسی کی، ہوزے باستیرا نے سرکل میں آنے والی ایک لمبی گیند کو ہلکا سا ٹچ کر کے اسکور برابر کر دیا۔ میچ کا فیصلہ کن موڑ اس وقت آیا جب ڈیوڈ گسپرٹ کو کندھے سے گرانے پر ڈچ کوئن بیجن کو ۱۰ منٹ کا پیلا کارڈ دکھایا گیا۔ اسپین نے فوری طور پر اس عددی برتری کا فائدہ اٹھایا۔ باستیرا نے بغیر کسی رکاوٹ کے اپنا دوسرا گول داغا اور کچھ ہی دیر بعد پیپے کنل نے پنالٹی کارنر کے ذریعے گول کر دیا۔ بعد ازاں، سرکل میں فاول کے باعث ملنے والے پنالٹی اسٹروک کو گول میں بدل کر باستیرا نے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی اور اسپین کو ۴-۱ کی برتری دلا دی۔ نیدرلینڈز نے آخری لمحات میں واپسی کی کوشش کی: جپ جانسن نے پنالٹی کارنر سے اور کھیل کے اختتام سے ایک منٹ سے بھی کم وقت پہلے جپ ای سول نے ایک اور گول داغا، لیکن اسپینش ٹیم کے لیے جب تک بہت دیر ہو چکی تھی اور اسپین نے ۴-۳ سے یادگار جیت درج کی۔ اسپین کے گول کیپر لوئس کالزادو کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ دفاعی چیمپئن جرمنی نے ارجنٹینا کو ۳-۱ سے ہرا کر مسلسل دوسری بار فائنل میں جگہ بنائی۔ پہلے بھی فائنل کے برعکس دوسرا بھی فائنل کافی سنسنی خیز انداز میں کھیلا گیا۔ جرمنی نے دوسرے ہاف کے ۳۳ویں منٹ میں سورتھ لنڈوگ کے پاس پر جسٹس ویگینڈ کے گول کے ذریعے برتری حاصل کی۔ ارجنٹینا نے آخری کوارٹر کے آغاز میں ٹامس ڈومینے کے پنالٹی کارنر گول کی بدولت اسکور برابر کر دیا۔ ۵۰ویں منٹ میں ارجنٹینا کے لوسیو مینڈیز کو پیلا کارڈ ملنے پر جرمنی نے عددی برتری کا فائدہ اٹھایا اور ۵۵ویں منٹ میں پال-فلپ کوفمین نے گول کر کے جرمنی کو ۳-۱ سے فتح دلا دی۔ جرمنی کے جسٹس ویگینڈ پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ اس سے قبل ایمسٹرڈیم میں آسٹریلیا نے طوفان سے متاثرہ میچ میں انگلینڈ کو ۳-۲ سے شکست دے کر پانچویں پوزیشن حاصل کی۔ آسٹریلیا کی جانب سے بلیک گووز نے پنالٹی کارنر پر پہلا گول کیا جبکہ کائی ولوٹ نے ۳۸ویں منٹ میں پنالٹی کارنر ری باؤنڈ پر دوسرا گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح پر مہر ثبت کی۔

کشمیر یونیورسٹی میں تین روزہ کھیلوں کا میلہ اختتام پذیر

سرینگر، ۲۹ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک): کشمیر یونیورسٹی نے ۱۵ویں قومی یوم کھیل کے موقع پر ۲۷ سے ۲۹ اگست تک ڈائریکٹوریٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس (DPE&S) کے زیر اہتمام تین روزہ کھیلوں کی تقریبات کا انعقاد کیا۔ یہ تقریبات عظیم ہندوستانی ہاکی کھلاڑی میجر دھیان چند کی ۱۲۱ویں یوم پیدائش کی مناسبت سے منعقد کی گئیں اور معزز وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے دی گئی اپیل کے تحت منعقد ہوئیں۔ قومی موضوع "کھیلے گا بھارت، جیتے گا بھارت" کے تحت منعقدہ ان تقریبات میں مختلف کھیلوں، تعلیمی سرگرمیوں اور بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا گیا، جن میں یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے طلبہ نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ اس موقع پر طلبہ، شرکاء اور ڈائریکٹوریٹ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کشمیر یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نیلوفر خان نے اپنے پیغام میں کہا کہ قومی یوم کھیل ایک صحت مند، باصلاحیت، منظم اور پراعتماد نسل کی تشکیل میں کھیلوں کے تبدیلی لانے والے کردار کو تسلیم کرنے کا اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں میں شرکت محض جسمانی فٹنس تک محدود نہیں بلکہ اس سے نوجوانوں میں ٹیم ورک، استقامت، نظم و ضبط اور کھیلوں کی روح جیسے اوصاف بھی پروان چڑھتے ہیں۔ وائس چانسلر نے کہا "یونیورسٹیوں کا اہم کردار کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور طلبہ کو کھیلوں میں حصہ لینے کے زیادہ مواقع فراہم کرنے میں ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس طرح کے اقدامات یونیورسٹی میں کھیلوں کی ثقافت کو مزید مستحکم کریں گے اور زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو لگن اور جوش و جذبے کے ساتھ کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیں گے۔" تقریبات کا آغاز ۲۷ اگست کو ہوا، جب طلبہ نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے کھیلو انڈیا سمواد میں شرکت کی۔ اس دوران معزز وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک بھر کے طلبہ، کھلاڑیوں اور کھیلوں سے وابستہ افراد سے بات چیت کی۔ اس پروگرام میں ملک میں مضبوط کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے اور نوجوانوں کی کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ۲۸ اگست کو طلبہ نے ہاکی، بیڈمنٹن، کرکٹ، ٹیبل ٹینس اور والی بال کی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ کھیلوں کے مقابلوں کے بعد کھیلوں میں دیانت داری کو برقرار رکھنے اور صاف، منصفانہ اور ڈوپ سے پاک کھیلوں کے فروغ کے عزم کا حلف بھی لیا گیا۔ تین روزہ تقریبات کا اختتام ۲۹ اگست کو اسپورٹس کوئز مقابلے کے ساتھ ہوا، جس میں یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔

سنٹرل یونیورسٹی کشمیر میں نیشنل اسپورٹس ڈے منایا گیا

گاندربل، ۲۹ اگست:۔۔ سنٹرل یونیورسٹی کشمیر (CUKashmir) نے تلمولہ کیمپس میں نیشنل اسپورٹس ڈے ۲۰۲۶ جوش و خروش اور بھرپور شرکت کے ساتھ منایا۔ تقریب میں یونیورسٹی کے کھلاڑیوں، طلبہ، تدریسی و غیر تدریسی عملے اور افسران نے شرکت کی۔ پروگرام کا اہتمام شعبۂ فزیکل ایجوکیشن نے قومی تھیم "کھیلے گا بھارت، جیتے گا بھارت" کے تحت کیا۔ تقریب کا مقصد کھیلوں، جسمانی فٹنس، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور طلبہ کی ہمہ جہت شخصیت سازی کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ اس موقع پر نیشنل اسپورٹس ڈے کا حلف بھی لیا گیا، جس میں شرکاء نے جسمانی صحت، کھیلوں کے جذبے اور فعال و صحت مند طرزِ زندگی کو اپنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ تقریب میں رجسٹرار ڈاکٹر نثار احمد میر، ڈائریکٹر اسپورٹس ڈاکٹر کوکب عظیم، ڈاکٹر جبر الاسلام، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر، مسٹر عبدالراشد، ڈپٹی رجسٹرار اور دیگر تدریسی و غیر تدریسی ملازمین موجود تھے۔ استقبالیہ خطاب میں ڈاکٹر کوکب عظیم نے طلبہ میں کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نثار احمد میر نے وائس چانسلر پروفیسر اے روی ندر ناتھ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے طلبہ کو کھیلوں کے علاوہ مختلف نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں وسیع مواقع فراہم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مواقع طلبہ کی مجموعی شخصیت سازی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ انہوں نے نوجوان صلاحیتوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں یونیورسٹی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے یونیورسٹی طلبہ کے لیے جسمانی فٹنس کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ صحت مند اور فعال زندگی ایک کامیاب و نتیجہ خیز طالب علمی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

ایم اے اسٹیڈیم جموں میں سائیکل ریلی کا انعقاد

جموں، 29 اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک): قومی یوم کھیل 2026 کے موقع پر سائیکل ایسوسی ایشن جموں و کشمیر (CAJK) کی جانب سے ایم اے اسٹیڈیم جموں آؤٹر سرکل میں ایک شاندار سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ اس ریلی کا مقصد قومی یوم کھیل کی مناسبت سے کھیلوں کے فروغ، فٹنس اور صحت مند طرزِ زندگی کے حوالے سے عوام میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ یہ تقریب اسپورٹس کونسل جموں، SAI سینٹر جموں اور 76 بٹالین CRPF کے اشتراک سے منعقد کی گئی، جبکہ تمام متعلقہ اداروں نے مختلف انتظامات کو مربوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا تاکہ پروگرام کو منظم اور مؤثر انداز میں منعقد کیا جا سکے۔ سائیکل ریلی میں مقامی نوجوانوں، کھلاڑیوں اور مختلف عمر کے کھیلوں کے شائقین نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ شرکاء نے کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کو روزمرہ زندگی کا حصہ بنانے اور صحت مند طرزِ زندگی اپنانے کا پیغام عام کیا۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد ہندوستانی ہاکی کے عظیم کھلاڑی اور "ہاکی کے جادوگر" میجر دھیان چند کی شاندار کھیلوں کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنا اور معاشرے میں "فٹ انڈیا" کا پیغام عام کرنا تھا۔ سائیکل ریلی کو چیف اسپورٹس آفیسر سینٹرل، مسٹر منیش کمار نے بطور مہمانِ خصوصی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

اننت ناگ میں قومی یوم کھیل منایا گیا

اننت ناگ، ۲۹ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک): ضلع اننت ناگ میں قومی یوم کھیل ۲۰۲۶ کے موقع پر زبردست جوش و خروش اور کھیلوں کے جذبے کا مظاہرہ کیا گیا۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے تمام ۱۲ زونز میں مختلف کھیلوں اور فٹنس سرگرمیوں کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ یہ تقریبات ہاکی کے عظیم کھلاڑی میجر دھیان چند کی یوم پیدائش کی مناسبت سے منعقد کی گئیں، جن کی ہندوستانی ہاکی کے لیے غیر معمولی خدمات آج بھی نسلوں کے کھلاڑیوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ ضلع بھر میں منعقدہ مختلف کھیلوں اور فٹنس سرگرمیوں میں مجموعی طور پر ۲۱،۸۲۸ لڑکوں اور لڑکیوں نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ نوجوانوں کی بڑی تعداد میں شرکت نے کھیلوں کے حوالے سے ان کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اور نوجوانوں میں صحت مند، منظم اور فعال طرزِ زندگی کو فروغ دینے کے لیے محکمہ کی کوششوں کا عکاس پیش کیا۔ قومی یوم کھیل کی تقریبات نے نوجوان شرکاء کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کیا، جبکہ اس دوران نظم و ضبط، ٹیم ورک، کھیلوں کی روح، جسمانی فٹنس اور منصفانہ کھیل کے جذبے کو بھی فروغ دیا گیا۔ ان تقریبات کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، قوم کی تعمیر میں کھیلوں کے کردار اور نئی نسل کے لیے ایک مثبت اور منشیات سے پاک ماحول تشکیل دینے میں کھیلوں کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا۔

شوپیان میں چیمپئن شپ اختتام پذیر

شوپیان، ۲۹ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک): انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم شوپیان میں انٹر ڈسٹرکٹ ڈویژنل سطح انڈر ۱۷ گرلز ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ اختتام پذیر ہو گئی۔ چیمپئن شپ میں کشمیر ڈویژن کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی کم عمر ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ میں دس اضلاع کی نمائندگی کرنے والی ۵۰ کھلاڑیوں نے حصہ لیا، جبکہ ان کے ہمراہ متعلقہ اضلاع کے اسکارٹ ٹیچرز بھی موجود رہے۔ مقابلے نے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں، عزم اور کھیلوں کے جذبے کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اختتامی تقریب کے موقع پر PEM شوپیان الطاف حسین ملک نے صحت مند اور نظم و ضبط پر مبنی طرزِ زندگی برقرار رکھنے میں کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور نوجوان کھلاڑیوں کو مختلف کھیلوں میں اپنی صلاحیتیں نکھارنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی کوششوں کو سراہا۔

جی.جی.ایچ ایس ایس خانیار میں قومی یومِ کھیل منایا گیا

سرینگر، ۲۹ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک): گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول (GGHSS) خانیار میں قومی یوم کھیل ۲۰۲۶ بڑے جوش و خروش اور کھیلوں کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر مسٹر نصیر احمد وانی اور چیف ایجوکیشن آفیسر سری نگر مسٹر غلام محی الدین بھٹ نے خصوصی طور پر شرکت کی، جبکہ گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول نوپورہ کی پرنسپل ڈاکٹر مسرت پروین بطور مہمان اعزاز موجود تھیں۔ پروگرام کی میزبانی GHSS خانیار کی انچارج پرنسپل محترمہ سیما جان نے کی۔ تقریب کے دوران مختلف کھیلوں کے مقابلوں اور دلچسپ سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں طلبہ نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ ان سرگرمیوں کا مقصد طلبہ میں ٹیم ورک، نظم و ضبط، خود اعتمادی اور صحت مند مسابقتی جذبے کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کا انعقاد GHSS خانیار کے شعبہ فزیکل ایجوکیشن نے کیا، جس کی نگرانی محترمہ شازیہ عباس، P.E.L، مسٹر رؤف خان، P.E.M، مسٹر احسن علی، فزیکل ایجوکیٹر، مسٹر سلیم، محترمہ شیبا، اسٹاف ممبر اور دیگر تدریسی عملے کے ارکان نے کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر اور چیف ایجوکیشن آفیسر سری نگر نے روزمرہ زندگی میں کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف جسمانی فٹنس کو بہتر بناتے ہیں بلکہ ذہنی تندرستی، نظم و ضبط، ٹیم ورک، ثابت قدمی اور زندگی کی اہم مہارتوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سکاسٹ کے میں قومی یومِ کھیل منایا گیا

ادھم پور، ۲۸ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک): انڈور اسپورٹس ہال، سپاش اسٹیڈیم، ادھم پور میں آج قومی یوم کھیل بڑے جوش و خروش اور کھیلوں کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ قومی یوم کھیل کے موقع پر جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام ٹیبل ٹینس مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ یہ دن ہندوستان کے عظیم ہاکی کھلاڑی اور ہاکی کے جادوگر میجر دھیان چند کی یوم پیدائش کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ ہندوستانی کھیلوں کے لیے میجر دھیان چند کی غیر معمولی خدمات آج بھی ملک بھر میں کھلاڑیوں کی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ قومی یوم کھیل ان کی وراثت کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں لگن، نظم و ضبط، صحت اور کھیلوں میں بہترین کارکردگی کے جذبے کو فروغ دینے کا اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ ٹیبل ٹینس مقابلے میں تقریباً ۷۰ نوجوان کھلاڑیوں نے پرجوش شرکت کی۔ کھلاڑیوں نے پورے پروگرام کے دوران شاندار جوش، مہارت اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ چنینی کے رکن قانون ساز اسمبلی بلونت سنگھ منکوٹیا نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

ڈپٹی کمشنر نے اسپورٹس ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

ڈوڈہ، ۲۹ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک): یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، ضلع ڈوڈہ کی جانب سے قومی یوم کھیل ۲۰۲۶ کے موقع پر ضلع بھر میں جوش و خروش کے ساتھ مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں، مقابلوں، بیداری پروگراموں اور فٹنس اقدامات کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریبات ہندوستان کے عظیم ہاکی کھلاڑی اور کھیلوں کی دنیا کی معروف شخصیت میجر دھیان چند کی یوم پیدائش کی یاد میں منعقد کی گئیں۔ یہ تقریبات ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر انورادھا گپتا اور جوائنٹ ڈائریکٹر جموں اندرجیت سنگھ پریہار کی ہدایات پر، ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر (DYSSO) ڈوڈہ کی نگرانی میں منعقد ہوئیں، جبکہ ایگزیکٹو انچارج وکرم چندیل اور ٹیلے شرما نے بھی تقریبات کے انعقاد میں تعاون کیا۔ تقریبات کا ایک اہم مرکز ضلع ہیڈکوارٹر ڈوڈہ میں منعقدہ اسپورٹس ریلی تھی، جسے ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ کرشن لال نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ریلی میں طلبہ، تدریسی و غیر تدریسی عملے، کھیلوں سے وابستہ افراد اور مختلف محکموں کے افسران و اہلکاروں نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ شرکاء نے "سب کے لیے کھیل" کا پیغام عام کرتے ہوئے جسمانی فٹنس، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور صحت مند طرزِ زندگی کی اہمیت کے حوالے سے بیداری پیدا کی۔ طلبہ اور عملے نے ریلی میں بھرپور شرکت کرتے ہوئے نوجوانوں میں کھیلوں کی ثقافت کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ ریلی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد میں شرکت نے کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کے حوالے سے ان کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اور جوش و جذبے کی عکاسی کی۔ ضلع بھر میں طلبہ، نوجوان کھلاڑیوں اور کھیلوں کے شائقین نے مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں اور مقابلوں میں حصہ لیا، جس سے انہیں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور کھیلوں کی مہارتوں کو مزید نکھارنے کے مواقع فراہم ہوئے۔ اس موقع پر میجر دھیان چند کو ہندوستانی ہاکی کے لیے ان کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں گہرے احترام کے ساتھ یاد کیا گیا۔ ان کی غیر معمولی کامیابیاں، کھیل سے وابستگی، لگن اور شاندار ورثہ آج بھی نسلوں کے کھلاڑیوں کو عزم، نظم و ضبط اور بہترین کارکردگی کے حصول کے لیے تحریک فراہم کرتا ہے۔ تقریبات میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں اور ایتھلیٹس کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں ریفریشمنٹ بھی فراہم کی گئی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویروں کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے ای میل ایڈریس یا تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781